Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | بدھ 16 ستمبر 2026ء 03 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 175

اسلام آباد معاہدہ پر عملدرآمد تیز و کم کرنیکا ذریعہ پاکستان اور IAEA کا اتفاق

اسحاق ڈار کا آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی سے رابطہ، بدلتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال

رافیل گروسی کی تکنیکی معاونت فراہم کرنے کی پیشکش، اسحاق ڈار نے اقوام متحدہ کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کیا

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (IAEA) کے ڈائریکٹر جنرل اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کے امیدوار سفیر رافیل گروسی (Rafael Grossi) سے دیر گئے ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے ملٹے کی بدلتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ تناؤ اور کشیدگی کو کم کرنے کے لیے "اسلام آباد MoU" پر عملدرآمد بہترین راستہ ہے۔ اس موقع پر سفیر رافیل گروسی نے ضرورت پڑنے پر تکنیکی معاونت فراہم کرنے کی پیشکش کی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)



صدر آصف علی زرداری چین کے لیے پاکستان کے نامزد سفیر ڈاکٹر سید علی اسد گیلانی سے ملاقات کر رہے ہیں

چین کیساتھ تعلقات پاکستان خارجہ پالیسی کا اہم ستون ہیں، صدر مملکت

دونوں ممالک کے موجود مضبوط سیاسی تعلقات کو صنعتی اور اقتصادی شمولیت میں تبدیل کرنا ہوگا، آصف علی زرداری

چینی صدر شی جن پنگ کے دورہ پاکستان کے منتظر ہیں، صدر مملکت کی نامزد سفیر ڈاکٹر سید علی اسد گیلانی سے گفتگو

اسلام آباد (سی این پی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان باہمی اسٹریٹجک اعتماد کو مزید تقویت دی جانی چاہیے، جس کے لیے اعلیٰ سطحی تبادلوں، عوام کے درمیان روابط اور معاشی تعاون کو مزید گہرا کرنا ضروری ہے۔ یہ بات انہوں نے چین کے لیے پاکستان کے نامزد سفیر ڈاکٹر سید علی اسد گیلانی سے ایوان صدر میں ملاقات کے دوران کہی۔ صدر زرداری نے اس بات پر زور دیا کہ چین کے ساتھ تعلقات پاکستان کی خارجہ پالیسی کا سب سے اہم اور بنیادی پیلر ہیں۔ صدر مملکت نے دونوں ممالک کے درمیان موجود مضبوط سیاسی تعلقات کو صنعتی اور اقتصادی شمولیت میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بی ایک 0.2 کے تحت بی ٹو بی (Business to Buginess) تعاون، بالخصوص جدید زراعت، ڈیجیٹل اکنامی، انرجی اور مینوفیکچرنگ سیکٹر میں تعاون (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

شہباز شریف انٹرنیشنل اسپیڈ مارتھون کا آغاز

وزیراعظم کی ہدایت پر 10 کلومیٹر کی دوڑ میں 5 ہزار سے زائد افراد کی شرکت



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی ملاقات کر رہے ہیں

بارش متاثرین کی مدد کیلئے اقدامات کا حکم

وزیراعظم سے چیئرمین این ڈی ایم اے انعام حیدر ملک کی ملاقات، بارش متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں ہدایت

وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی معاشی و سماجی ترقی، عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں بلاتعطل جاری رکھے گی، وزیراعظم کی گورنر فیصل کریم کنڈی کو ملاقات میں یقین دہانی

اسلام آباد (پیپلز انجیریاں) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران چیئرمین این ڈی ایم اے نے وزیراعظم کو جاری مون سون سیزن میں شدید بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے کیے گئے تمام انتظامات اور اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعظم شہباز شریف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جمہوریت کی کامیابی کیلئے باشعور عوام دیانتدار قیادت اور قانون کی عملداری ناگزیر ہے، مریم نواز

جمہوریت محض سیاسی نظام نہیں بلکہ ترقی میں عوام کے فعال کردار کا مسلسل عمل کا نام ہے ایک مستقل سفر ہے جس کی منزل متوازن فلاحی معاشرہ ہے

آئین کی بالادستی ہی جمہوریت کی اصل روح، جمہوری روایات کے فروغ، استحکام کیلئے سول سوسائٹی، اداروں کی فعالیت کلیدی حیثیت رکھتی ہے، پیغام

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ جمہوریت کی کامیابی کیلئے باشعور عوام، دیانتدار قیادت اور قانون کی عملداری بنیادی امر ہے۔ عالمی یوم جمہوریت پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے جمہوریت کے منانے کا مقصد جمہوری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد: ازبکستان کے 10 رکنی میڈیا وفد کا پی آئی اور ریحمہ عادل کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنانی ہم منصب کی ملاقات

سیکیورٹی تعاون بڑھانے، انسیلی جنس شیئرنگ پر اتفاق

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) پاکستان اور لبنان نے ایک دوسرے کے ساتھ سیکیورٹی تعاون بڑھانے اور انٹیلی جنس شیئرنگ پر اتفاق کیا ہے جبکہ دونوں کو آرڈیننس بڑھانے کیلئے ڈوکل پر سٹر مقرر کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار نے کل کو وزارت داخلہ پہنچے جہاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنے لبنانی ہم منصب کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں وزرائے داخلہ کے درمیان ون آن ون ملاقات ہوئی، جس کے بعد وفود کی سطح پر بھی مذاکرات کیے گئے۔ ملاقات میں سیکیورٹی تعاون، دہشتگردی، منشیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پی ٹی آئی احتجاج کیس: عدالت میں حلف نامہ جمع کرانے پر کے پی حکومت آئی جی پولیس سے ناراض

پشاور (خصوصی رپورٹر) پی ٹی آئی احتجاج کیس میں عدالت میں حلف نامہ جمع کرانے پر کے پی حکومت آئی جی پولیس سے ناراض ہوگئی۔ خیبر پختونخوا حکومت نے ایڈووکیٹ جنرل آفس سے منظوری اور صوبے کے چیف ایگزیکٹو کے حلم میں لائے بغیر اسلام آباد ہائیکورٹ میں آئی جی پولیس کی جانب سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ترسیلات زر قومی معیشت کیلئے انتہائی اہم ہیں، یوسف رضا گیلانی

منظم و باقاعدہ نقل مکانی یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات ناگزیر ہیں، خطاب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پیپلز مین سینیٹر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ تقریباً 70 لاکھ بیرون ملک مقیم پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، ان کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر قومی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہیں، اس لیے بیرون ملک پاکستانیوں کے حقوق، عزت اور فلاح و بہبود کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری اور قومی فریضہ ہے۔ پاکستان میں مائگریشن گورننس کے حوالے سے پہلے پارلیمانی ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ، قانونی ذرائع سے نقل مکانی کا فروغ اور محفوظ، منظم و باقاعدہ نقل مکانی یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ پیپلز مین سینیٹر نے کہا کہ بیرون ملک پاکستانیوں کو مکمل پرتپاک، اسلاموفوبیا اور دیگر تعصبات سے تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے، ریاستی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی ملاقات کر رہے ہیں

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لئے

مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام

وزیر اعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم



URAAN PAKISTAN
تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا

پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان

ون ٹائم رجسٹریشن کے لئے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے



REG لکھ کر space دیں

STEP-1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر
3740515196983 لکھنے کے بعد space دیں

STEP-2 بغیر space کے نمبر پلیٹ
LHR123 ایسے لکھنے کے بعد space دیں

STEP-3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے
صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد space دیں

STEP-4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ بمعہ مہینہ اور سال DD/MM/YYYY
دن، مہینہ اور سال ایسے لکھیں 08102010

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر ایس ایم ایس کریں

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:

STEP-1 رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں

STEP-2 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہو گی

STEP-3 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

صوبے کے نام کا پہلا حرف

اسلام آباد I | آزاد جموں و کشمیر A | گلگت بلتستان G
سندھ S | پنجاب P | خیبر پختونخوا K | بلوچستان B

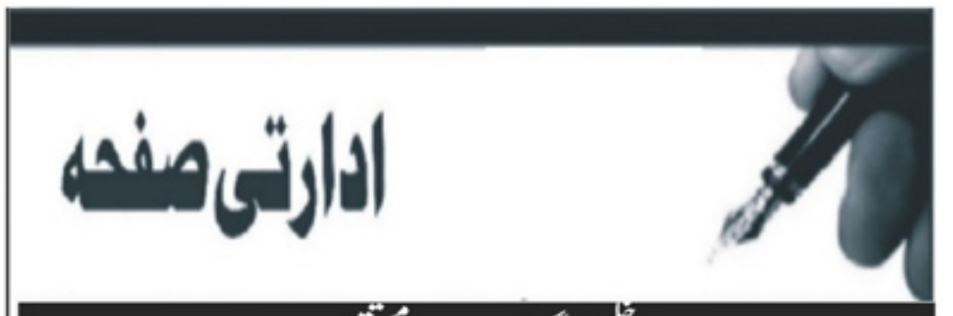
اسلام آباد میں پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے

ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں آج شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جا سکے گا۔

مزید معلومات کے لیے www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں یا QR اسکین کریں

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan www.moib.gov.pk

PID(I) 2537-D/26



اداریتی صفحہ

خلیجی جنگ اور خطے کا مستقبل

خلیج میں جاری جنگ کا نہ صرف دائرہ پھیل گیا ہے بلکہ اس جنگ نے نیا رخ لے لیا ہے۔ یمن کے حوثی اب باقاعدہ طور پر جنگ میں شامل ہو گئے ہیں اور انھوں نے سعودی عرب کے سرحدی شہروں پر بھی حملے کیے ہیں۔ اگلے روز کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ حوثیوں نے یمن سے بحیرہ احمر کے تمام ساحلی علاقے کا کنٹرول کر لیا ہے۔ حوثیوں کی تنظیم انصاراللہ نے شمال مغربی یمن پر اپنی ڈیفیکٹو حکومت قائم کر لی ہے جب کہ جنوب مشرقی یمن پر صدر پیٹ رشپ کونسل کی حکومت ہے اور اس حکومت کو 12 اقوام متحدہ نے بھی تسلیم کر رکھا ہے جب کہ سعودی عرب بھی اس حکومت کو تسلیم کرتا ہے۔ دوسری جانب حوثیوں کو ایرانی رجیم کی حمایت حاصل ہے۔ حالیہ پیش رفت کے بعد صورت حال خاصی سنگین اور پیچیدہ ہو گئی ہے۔ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ اس سنگین صورت حال کے حوالے سے سعودی ولی عہد اور امریکا کے صدر کے مابین ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ یمن کی انصاراللہ تنظیم نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے بحیرہ احمر میں باب المندب پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ آبنائے باب المندب یمن کے ساحل بحیرہ احمر کے کنارے پر اور جبوتی و اریٹیریا کے ساحل افریقی کنارے پر واقع ہے۔ بحر ہند اور خلیج عدن سے آنے والی بحری ٹریفک کو بحر سوئز تک رسائی کے لیے لازمی طور پر اس آبنائے سے گزرنا پڑتا ہے۔ 115 کلومیٹر لمبی اور 36 کلومیٹر چوڑی یہ آبنائے سنہ 1869 میں نہر سوئز کی تعمیر کے بعد عالمی تجارت میں ایک ایسی ناگزیر گزرگاہ بن گئی تھی، جس نے یورپ اور ایشیا کے درمیان سب سے مختصر سمندری راستہ فراہم کیا۔ بحیرہ احمر میں موجود یہ آبنائے اب دنیا کے مصروف ترین راستوں میں سے ایک ہے، اور تقریباً ایک چوتھائی عالمی بحری ٹریفک اسی راستے سے گزرتی ہے۔ آبنائے ہر سال دنیا کو سپلائی ہونے والے تیل کا 20 فیصد حصہ گزرتا ہے جب کہ اعداد و شمار کے مطابق آبنائے باب المندب کی ممکنہ بندش مزید 12 فیصد عالمی تیل کی ترسیل کو متاثر کرے گی۔ امریکی انرجی انفارمیشن ایڈمنسٹریشن کے مطابق روزانہ تقریباً 50 لاکھ بیرل تیل، جو مشرق وسطیٰ اور ایشیائی ممالک سے آتا ہے اور مغرب کی جانب جاتا ہے، اسی آبنائے سے گزرتا ہے۔ مزید یہ کہ عالمی مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی آٹھ فیصد ترسیل بھی اس آبنائے سے ہوتی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق حوثی فورسز نے مغربی صوبے تعز میں کلیدی اہمیت کے حامل علاقوں اور فوجی اڈوں الفائلہ اور جبل النصر پر قبضہ کر لیا ہے۔ الحجائیر رپورٹ پر بھی حوثی فورسز نے قبضہ کر لیا ہے جب کہ مزاحمت کرنے والوں نے بڑی تعداد میں ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ ادھر میڈیا میں آیا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محمد مخبر نے آبنائے باب المندب کے اطراف حوثیوں کی حالیہ پیش قدمی کو سراہتے ہوئے اسے شاندار فتح قرار دیتے ہوئے مبارکباد دی۔ حوثی ٹی وی نے دعویٰ کیا کہ سعودی طیاروں نے یمن کے الحجائیر رپورٹ کو نشانہ بنایا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بحیرہ احمر پر حوثیوں کے کنٹرول سے سعودی تیل کی برآمدات متاثر ہو سکتی ہیں۔ اگلے روز کی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب نے ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کو عارضی طور پر بند کر دیا ہے۔ سعودی عرب کا کہنا ہے کہ یہ بندش حفاظتی طور پر کی گئی ہے۔ آبنائے ہرمز کے طویل عرصے تک بند رہنے کے بعد سعودی عرب اپنی تیل کی برآمدات بحیرہ احمر تک پہنچانے کے لیے مشرق سے مغرب جانے والی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کو استعمال کر رہا ہے۔ اس سال کے آغاز میں سعودی عرب اپنی خام تیل کی برآمدات کا تقریباً 70 فیصد آبنائے کے راستے کے بجائے اس پائپ لائن کے ذریعے بحیرہ احمر کے ساحل پر واقع ینبع کی بندرگاہ کی جانب منتقل کر رہا تھا۔ اس پائپ لائن کے ذریعے سعودی عرب بحیرہ احمر میں واقع باب المندب کی آبنائے کے ذریعے ایشیا کو تیل بھیجنے کے قابل رہا ہے۔ یمن کے حوثیوں کی جانب سے بحیرہ احمر کے کنٹرول کے بعد سعودی عرب کی تیل کی ترسیل متاثر ہو رہی ہے۔ اس کے اثرات ایشیا پر ہی نہیں بلکہ دنیا کے دیگر ملکوں پر بھی پڑیں گے۔ پاکستان میں بھی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان نے سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ بیچ اور بحیرہ احمر میں جو صورت حال بن چکی ہے، اس سے اردگرد کے ممالک ہی نہیں بلکہ پورا ایشیا متاثر ہو رہا ہے۔ یوں دیکھا جائے تو معاملات انتہائی سنگین رخ اختیار کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ سمیت سلامتی کونسل نے سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت کی ہے اور متعدد ملکوں نے سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ ادھر امریکی سینٹکام کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر یمن میں بحالی صلاح و مشورے کے لیے سعودی عرب پہنچ گئے۔ ایران کا موقف ہے کہ یمن کے حوثیوں پر اس کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ ادھر خلیج کی صورت حال بھی کچھ زیادہ اچھی نہیں ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھی ایران کے خلاف قرارداد منظور ہو چکی ہے جسے ایران نے مسترد کر دیا ہے۔ امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تازہ معروضی حالات پر بریفنگ دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاید انھیں اس نئی جنگ رفت سے کوئی زیادہ پریشانی نہیں ہے کیونکہ انھوں نے کہا ہے کہ حالات بہتر ہو جائیں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ بحیرہ احمر کی تجارتی گزرگاہ کو کھولنے کے لیے امریکا اور نٹو کے دیگر ممالک کیا حکمت عملی اختیار کرتے ہیں۔ ایسی اطلاعات بھی ہیں کہ امریکا نے سعودی عرب کو مشکل انٹیلی جنس ڈیٹا اور اہداف کی نشاندہی میں مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ عالمی میڈیا نے امریکی عہدیدار کے حوالے سے خبر دی ہے کہ امریکا حوثیوں سے متعلق انٹیلی جنس اور اہداف کی نشاندہی کرنے والا ڈیٹا سعودی عرب کو فراہم کرے گا۔ ایران نے اپنے جوہری پروگرام سے متعلق بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی قرارداد مسترد کر دی ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی سفیر فاطمہ حسین ورزی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر کو خط لکھ دیا۔ ایرانی سفیر کا کہنا ہے کہ ایران کے پرامن جوہری پروگرام سے متعلق نئے الزامات بنیادی طور پر بات چیت کے بہانے اپنے گھر بنایا ہوا ہے۔ ایرانی سفیر نے کہا ہے کہ آئی اے ای اے ایران میں یورینیم کی باقیات کے معائنے کا معاملہ سلامتی کونسل میں بھیج چکا ہے۔ ادھر امریکی بحریہ کے قائم مقام سیکریٹری نے اعتراف کیا ہے کہ ایرانی ممولوں نے بحرین میں امریکی اڈے کو تباہ کر دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انھیں ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے پر کوئی پچھتاوا نہیں، وہ دوبارہ بھی موقع ملا تو ایران پر حملے کا ہی فیصلہ کروں گا۔ امریکی میڈیا کا انٹرویو کے دوران انھوں نے ایک بار پھر وسط مدتی انتخابات کے بعد ایران جنگ ختم ہونے اور آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کا دعویٰ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار ہوتے تو مجھے ہر پریڈ پر کیل فون کرنا پڑتا۔ امریکی کسی بھی صورت ایران کو ایٹمی ہتھیار نہیں بنانے دے گا۔ مزید برآں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آل سعود کا ٹیلی فونک رابطہ ہوا۔ دونوں رہنماؤں نے خطے کی موجودہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ دوسری جانب آبنائے ہرمز میں خلیجی ممالک کے بے شمے بحری جہاز رانی اور پیٹرول کی بڑھتی قیمتوں سے متعلق ایران، عمان، عراق اور کچھ دیگر ممالک کا اہم علاقائی اجلاس پیر کو مسقط میں ہو گا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس بات کا اعلان کرتے ہوئے ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے مزید بتایا کہ اس اجلاس میں عالمی بحری راستوں کے انتظام اور انھیں محفوظ بنانے کے طریقہ کار پر غور کیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ اجلاس میں ایران اور عمان کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے نتائج کا بھی جائزہ لیا جائے گا جن میں آبنائے ہرمز میں جہازوں کے لیے عالمی بحری راستوں کے قیام پر اتفاق بھی شامل ہے۔ اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ بیچ کی جنگ آبنائے ہرمز سے تیل کراب بحیرہ احمر تک پھیل گئی ہے۔ یوں ایران، عراق، متحدہ عرب امارات، قطر، بحرین، مسقط و عمان، یمن اور سعودی عرب تک کا سارا خطہ اس جنگ کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔ پورے خطے پر اس کے انتہائی مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس سارے خطے کے ممالک کی معیشت کا انحصار پٹرولیم مصنوعات کی برآمد اور سیاحت پر ہے۔ عالمی جنگ کی وجہ سے یہ دونوں شعبے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ سارے ممالک دنیا بھر سے جو درآمدات کرتے ہیں، ان ممالک پر بھی اس کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ امریکا اور اسرائیل نے جس جنگ کا آغاز کیا تھا، اب وہ جنگ اپنی سرحدوں سے باہر نکلتی جاتی نظر آتی ہے۔ امن کے لیے جو کوششیں ہو رہی ہیں یا ہوا بھی تک جاری ہیں، اس حوالے سے بھی تاحال کوئی حتمی نتیجہ سامنے نہیں آ سکا۔ اقوام عالم کے سامنے اس جنگ کا انحصار اس جنگ کے خاتمے پر ہے۔ لہٰذا اب کوشش یہ ہونی چاہیے کہ جتنا جلد ہو سکے یہ جنگ ختم ہو جائے۔ متحارب فریقین کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے معاملات کو بات چیت کی میز پر بیٹھ کر خوش اسلوبی کے ساتھ طے کریں۔

تین اسلامی مفکرین



اسلامی مفکرین میں 3 شخصیات ایسی ہیں جنہوں نے لکھا خوب لکھا اتنا لکھا کہ لوگ آج تک حیران ہیں ان میں شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی اور ڈاکٹر طاہر القادری کا نام سرفہرست ہے اتفاق کی بات یہ ہے کہ تینوں مفکرین کا تعلق سنی مکتبہ فکر سے ہے تینوں نے اسلامی تہذیب و تمدن بڑے گہرے نقوش مرتب کیے۔ شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی ایک منفرد مصنف، سیاح اور ممتاز روحانی شخصیت تھے انہوں نے 75 برس کی عمر کے دوران 46 برس میں 800 سے زیادہ ضخیم کتابیں تصنیف کیں، آپ کی صرف ایک کتاب فتوحات مکیہ کے صفحات کی تعداد تقریباً 15 ہزار تھی، اس دوران آپ نے اندلس سے شمالی افریقہ، مصر، عرب، شام، عراق، بروشلم، ترکی تک سفر بھی کیے جس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آپ ایک دن میں سو سے زائد صفحات لکھتے ہوں گے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی نے 1000 سے زائد کتابیں تحریر کیں جس میں فتاویٰ رضویہ (مختلف امور پر اسلامی فیصلے) کتاب ہے یہ 30 جلدوں میں 22000 صفحات پر مشتمل اس میں مذہب سے لے کر کاروبار اور جنگ سے لیکر شادی تک روزانہ کے مسائل شامل ہیں اسے عالم اسلام میں بہت مقبولیت حاصل ہوئی اور آج بھی اس کی اہمیت مسلمہ سمجھی جاتی ہے جبکہ ڈاکٹر طاہر القادری کی تحریر کتابوں کی تعداد بھی کم و بیش 700 کے قریب ہے جس میں کئی ضخیم جلدوں پر مشتمل ہزاروں صفحات پر محیط قرآن انسائیکلوپیڈیا اور دہشت گردی کے خلاف اسلام کی امن نصاب شامل ہے۔ شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی کا پورا نام شیخ اکبر محی الدین محمد بن علی بن محمد بن احمد ابن عربی الاندلسی الحاتمی الطائی ہے۔ آپ حاتم طائی کی نسل سے تھے جو اپنی سخاوت کے باعث نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا میں آج تک مشہور و معروف ہیں۔ بنی طے ایک قبیلہ تھا، حاتم اس قبیلے کا ایک سردار تھا جس کے دروازے سے کوئی سائل خالی نہیں جاتا تھا۔ ویسے بھی عربوں میں مہمان نوازی بہت مشہور ہے۔ ان روایات کو عرب جہاں بھی گئے اپنے ساتھ لے گئے۔ حاتم طائی کی اولاد میں سے ایک صوفی منش گھرانے نے اندلس میں آ کر رہائش اختیار کر لی تھی۔ ابن عربی کے دادا احمد اندلس کے قاضی اور ممتاز علماء میں سے تھے۔ ابن عربی کے والد علی بن محمد فقہ اور حدیث کے آئمہ اور زہد و تصوف کے بزرگوں میں سے تھے۔ والدہ انصار سے تعلق رکھتی تھیں، ابن عربی کے ماموں شیخ یحییٰ بن یغان اور ابو مسلم الخولانی دمشق کے ایک مشہور ولی اللہ تھے، ابن عربی کا صوفی منش گھرانہ حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ سے بہت عقیدت رکھتا تھا۔ کتاب مناقب غوثیہ میں شیخ محمد صادق شیبانی قادری لکھتے ہیں کہ ابن عربی کے والد علی بن محمد الولد تھے۔ مگر ان کی عمر پچاس سال کی ہوگئی۔ وہ حضرت غوث اعظمؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے۔ حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ نے اللہ کے حضور دعائی پھر کچھ دیر آنکھیں بند کر کے مراقبے میں چلے گئے پھر مسکرا کر آپ کے والد کو بدایت کی اللہ کے فضل و رحمت سے تم اپنے بیٹے کا نام محمد اور لقب محی الدین رکھنا ہے۔ یہ بچہ یقیناً عظیم اور رتبہ عالی پائے گا۔ ابن عربی 17 رمضان المبارک 560ھ (بمطابق 1165ء) میں اندلس یعنی اسپین کے ایک شہر مرسیہ میں پیدا ہوئے۔ جس وقت آپ کی پیدائش ہوئی اندلس میں خانہ جنگی کا ماحول تھا اور کوئی مستحکم حکومت نہیں تھی۔ ابن عربی کے والد مرسیہ کے ہسپانوی الاصل حاکم محمد بن سعید مرذنیش کے دربار سے منسلک تھے۔ ابن عربیؒ ابھی آٹھ برس کے تھے کہ مرسیہ پر موحدون کے قبضہ کر لینے کے نتیجہ میں آپ کے خاندان کو وہاں سے ہجرت کرنا پڑی۔ آپ کے والد نے لشبونہ (حالیہ پرتگال کا دارالحکومت لزبن) میں پناہ لی۔ البتہ بلدی اشبیلیہ کے امیر ابو یعقوب یوسف کے دربار میں آپ کو ایک معزز عہدہ کی پیشکش ہوئی اور آپ اپنے خاندان سمیت اشبیلیہ منتقل ہو گئے، جہاں پر ابن عربیؒ نے عام بچوں کی طرح تعلیم و تربیت پائی اور جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ دیا۔ ابن عربیؒ نے سلجوک سلطنت کے دوران سلطان علاؤالدین اور خلافت عثمانیہ کے بانی کارداوس عثمان کے والد ارطغرل غازی کی بہت معاونت کی اور اس حوالے سے ابن عربیؒ نے خوابوں میں ان کی رہنمائی فرمائی۔ شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کا کہنا تھا ان کے مزاج میں شدت دیکھی تو جانشیر امام احمد رضا خان بریلوی اپنے دور کے امام ابو حنیفہؒ ہوتے یہ خیالات شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کا امام اہل سنت کو خراج تحسین پیش کرنے کا ایک انداز تھا بلا مبالغہ برصغیر میں کوئی دوسرا حضرت احمد رضا خان بریلوی جیسا ذہین فطین علمی فکری اور روحانی پیشوا پیدا نہیں ہوا آپ بیسویں صدی عیسوی کے مجدد، نامور حنفی فقیہہ، محدث، اصولی، نعت گو شاعر، علوم عقلیہ و نقلیہ کے ماہر، سلسلہ قادریہ کے شیخ، عربی، فارسی اور اردو کی 1000 سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں جن میں ان کا مشہور ترجمہ قرآن مجید کنزالایمان، اسلامی مسائل و الجھنوں کا شافی و منطقی دلائل پر مشتمل فتاویٰ کا مجموعہ فتاویٰ رضویہ اور نعتیہ دیوان حدائق بخشش بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی اسلامی اسکالر، فقیہہ، عالم دین، مجدد اہل سنت، صوفی، اردو شاعر، اور اسلام میں چودھویں صدی کے عظیم مصلح تھے حضرت احمد رضا خان بریلوی نے قانون، مذہب، فلسفہ، منطق، ریاضی اور دیگر علوم پر لکھا اور خوب لکھا وہ جنوبی ایشیاء میں اہلسنت تحریک کے رہنما بنے اور اربوں لوگوں کو متاثر کیا۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت احمد رضا خان بریلوی کی ولادت 14 جون 1856 کو بریلی، شمالی مغربی صوبے میں ہوئی آپ کے والد ماجد نقی علی خان بھی ایک بلند پایہ عالم دین تھے جبکہ والدہ محترمہ کا نام حسینی خانم ہے آپ کو دنیا کے بہت سے علوم اسلامی الٰہیات، حدیث، تفسیر، فقہ، ریاضی، اردو شاعری، تصوف، سائنس، فلسفہ، طبعی حیات، فلکیات پر ناقابل یقین حد تک عبور حاصل تھا مکہ کے مفتی علی بن حسن مالکی نے احمد رضا خان بریلوی کو تمام دینی علوم کا انسائیکلوپیڈیا کہا جو ان کی قابلیت کا اعتراف ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر پروفیسر طاہر القادری عالم اسلام کی نابغہ روزگار شخصیت ہیں جنہوں نے دور حاضر میں مسلم معاشرے پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں انہوں نے اسلام کو ایک سائنٹفک انداز میں لوگوں تک پہنچایا وہ بلا کے مقرر ہیں اس حوالے سے انہیں آتش فشاں بھی کہا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر طاہر القادری کا تعلیمی ٹیٹ ورک پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے ان کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے اسلام کی اصل روح کے مطابق تشریح کی جس سے معاشرے سے نفرتوں کا خاتمہ ہونے میں مدد ملی ہے بین المذاہب ہم آہنگی کے لئے بھی ڈاکٹر پروفیسر طاہر القادری کی خدمات ناقابل فراموش ہیں ان کے سیاسی و مسلکی نظریات سے تو اختلاف کیا جا سکتا ہے

اٹھارہ سالہ اقتدار اور سندھ کی محرومیاں۔۔!

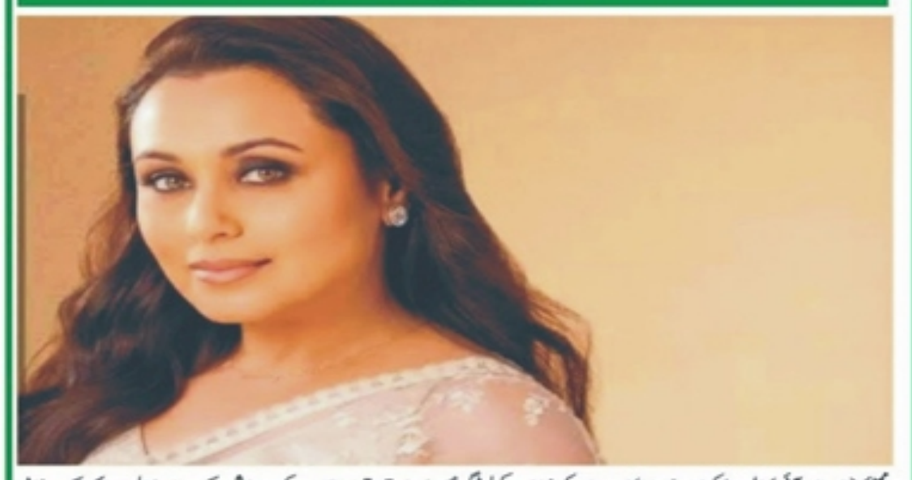


اصغر علی شاد

مبصرین کے مطابق مختصر مدت کی حکومت سے محدود نتائج کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر پچھتر برسوں دہائیوں کی محرومی کو وقت کی کمی کا جواز نہیں دیا جا سکتا۔ سندھ میں اٹھارہ برس کے دوران انتظامی ڈھانچہ، پالیسی، بجٹ اور ترقیاتی ترجیحات ایک طویل سیاسی تسلسل کے زیر اثر رہیں۔ بنیادی سوال یہ نہیں کہ ماضی کے سیاسی کرداروں کو دوبارہ موضوع بحث بنایا جائے، بلکہ یہ ہے کہ صوبے کے وسائل کہاں خرچ ہوئے، عوام تک فائدہ کس حد تک پہنچا اور عام شہری کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟ معاشی ماہرین کے بقول اٹھارہ برس میں سندھ کا مجموعی بجٹ تقریباً 90 ارب امریکی ڈالر بنتا ہے اور اتنی بڑی رقم غیر معمولی مالی طاقت ہے۔ اگر یہ رقم اس مدت کے مجموعی مالی وسائل کی درست عکاسی کرتی ہے تو اس کا حساب عوام کے سامنے رکھنا ناگزیر ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہر سال بجٹ پیش کرنا کافی نہیں، اصل احتساب یہ ہے کہ کتنی رقم خرچ ہوئی، کہاں خرچ ہوئی، کون سا منصوبہ مکمل ہوا اور اخراجات سے تعلیم، صحت، روزگار، پانی، صفائی اور شہری سہولتوں میں کیا بہتری آئی۔ یہ امر طمویٰ توجہ کا حامل ہے کہ سندھ کی آبادی کو سہولتوں کے حوالے سے مشکلات ہیں۔ کراچی میں پانی، نکاسی آب، ٹریفک، کچرے اور سیوریج کے مسائل سامنے آتے ہیں۔ اسی طرح اندرون سندھ کے کئی علاقوں میں اسکولوں، بنیادی مراکز صحت، صاف پانی اور بہتر سڑکوں کی شدید قلت ہے۔ اگر اربوں ڈالر کے مساوی وسائل خرچ ہونے کے باوجود عام آدمی بنیادی سہولتوں کے لیے ترستا رہے تو سوال منصوبہ بندی، ترجیحات، نگرانی اور اخراجات کے نظام کا بنتا ہے۔ مبصرین کے مطابق کسی بھی حکومت کی کارکردگی کو نعروں کے بجائے قابل پیمائش نتائج سے جانچنا چاہیے۔ اگر تعلیم پر بجٹ بڑھا تو اسکولوں کی حالت، اساتذہ کی حاضری، طلبہ کے داخلے اور تعلیمی معیار کے اعداد و شمار سامنے آنے چاہئیں۔ اگر صحت پر خطیر رقم خرچ ہوئی تو اسپتالوں میں ادویات، ڈاکٹروں، بستروں اور ایمرجنسی سروسز کا جائزہ ہونا چاہیے۔ اگر زراعت اور دیہی ترقی کے لیے فنڈز رکھے گئے تو کسان اس سرمایہ کاری کے اثرات کیوں محسوس نہ کریں؟ یہ بات قابل غور ہے کہ بجٹ کا حجم خود کامیابی کی ضمانت نہیں۔ اصل اہمیت یہ ہے کہ مالی وسائل کس معیار کے منصوبوں پر خرچ کیے گئے۔ اگر ترقیاتی اسکیموں کا انتخاب سیاسی ضرورت یا وقتی تشہیر کے تحت ہو تو بڑی رقم بھی پائیدار ترقی پیدا نہیں کرتی۔ سندھ میں ہر بڑے منصوبے کا آزادانہ آڈٹ، لاگت، تکمیل کی مدت اور عوامی فائدے کی تفصیل سامنے آنی چاہیے۔ معاشی ماہرین کے بقول قومی ترقی میں شفافیت بنیادی شرط ہے، اور یہی اصول صوبائی مالیات پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ عوام یہ جاننے کا حق رکھتے ہیں کہ ٹیکس، وفاقی منتقلیوں اور دیگر آمدنی سے جمع ہونے والی رقم کہاں استعمال ہوئی۔ یہ حق کسی سیاسی جماعت کے خلاف مہم نہیں بلکہ جمہوری احتساب ہے۔ اگر حکومت نے اچھا کام کیا ہے تو اعداد و شمار اس کی کارکردگی مضبوط کریں گے، اور اگر ناکامی ہوئی ہے تو اس کی نشاندہی آئندہ پالیسی میں مدد دے گی۔ یہاں اہم پہلو سندھ کے شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان ترقی کا فرق ہے۔ کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ اور دیگر شہروں کے مسائل مختلف ہیں، جبکہ دیہی علاقوں کی ضروریات الگ ہیں۔ اس لیے ضلع وار کارکردگی کا جائزہ ضروری ہے۔ ہر ضلع کے لیے بتایا جانا چاہیے کہ کتنی رقم مختص، جاری اور خرچ ہوئی اور کتنے منصوبے مکمل ہوئے اور یہی طریقہ سیاسی بحث کو عوامی احتساب میں بدل سکتا ہے۔ اسی تناظر میں دبئی یا کسی دوسرے شہر کا ذکر الزام کے طور پر نہیں بلکہ سوال کے طور پر ہونا چاہیے۔ اگر عوامی وسائل کے بارے میں مالی بے ضابطگی، بدعنوانی یا ناجائز منافعے کے الزامات ہیں تو تحقیقات شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہئیں۔ صرف یہ کہنا کہ پیسہ سندھ کے بجائے دبئی چلا گیا، کافی نہیں؛ عوام کو ثبوت، دستاویزات، آڈٹ رپورٹس اور قانونی نتائج دکھانا ضروری ہے۔ مبصرین کے مطابق مخالفین کے الزامات کو حتمی فیصلہ سمجھنا بھی درست نہیں۔ جان کاروں کے مطابق سندھ کی اصل ضرورت سیاسی شخصیات کے گرد بحث گھمانے کے بجائے نتائج کا غیر جانب دارانہ جائزہ ہے۔ بھٹو کو زندہ کرنے یا کسی کو مکمل طور پر سندھ کی نمائندہ قرار دینے سے نہ اسکول بہتر ہوگا، نہ اسپتال، نہ سڑک اور نہ پانی کا منصفل ہوگا۔ سیاست کا مرکز کارکردگی ہونا چاہیے۔ حکومت چاہے کسی بھی جماعت کی ہو، اسے اپنے فیصلوں کا حساب دینا ہوگا۔ یہی وہ بنیادی سوال ہے جو اس وقت ہر سندھی کے ذہن میں ہے۔ اگر اٹھارہ برس میں تقریباً 90 ارب ڈالر کے مساوی بجٹ خرچ ہونے کا دعویٰ سامنے آتا ہے تو مناسب مطالبہ یہی ہے کہ اس رقم کا مکمل عوامی حساب پیش کیا جائے۔ محکمے وار اخراجات، بڑے منصوبے، تکمیل کی شرح، غیر مکمل اسکیمیں، آڈٹ اعتراضات اور ترقیاتی نتائج ایک رپورٹ میں سامنے آئیں۔ اس سے الزامات کی سیاست کم ہوگی اور واضح ہوگا کہ سندھ کے وسائل نے سندھ کو کتنا بدلا۔ یہ بات قابل توجہ ہے کہ سندھ کے عوام کو کسی سیاسی بیانیے سے زیادہ عملی نتائج درکار ہیں۔ انہیں یہ جاننے کا حق ہے کہ بجٹ میں مختص ہر بڑی رقم نے ان کی زندگی میں کیا آسانی پیدا کی۔ سوال یہ نہیں کہ ماضی میں کس نے کیا کہا؛ سوال یہ ہے کہ اٹھارہ برس کی حکمرانی میں کیا حاصل ہوا۔ پیسہ کہاں لگا؟ سندھ میں، ترقی میں، عوامی سہولتوں میں یا کہیں اور؟ یہی سوال سیاسی بحث کا مرکز ہونا چاہیے، کیونکہ طویل اقتدار کے بعد صرف حساب باقی ہے۔

شوبز SHOWBIZ

پیدائش کے وقت ہسپتال میں ایک پنجابی فیملی کے پاس چلی گئی تھی، رانی مکھرجی



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ رانی مکھرجی نے انکشاف کیا ہے کہ پیدائش کے وقت وہ غلطی سے ہسپتال میں ایک پنجابی فیملی کے پاس چلی گئی تھیں جبکہ اس فیملی کی بچی ان کی والدہ کو دے دی گئی تھی۔ رانی مکھرجی نے ایک انٹرویو میں اپنے بچپن کا ایک مزاحیہ واقعہ سناتے ہوئے بتایا کہ پیدائش کے بعد جب نرسیں بچوں کو معمول کے چیک اپ کیلئے لے جاتی تھیں تو ان کی شناخت کیلئے ٹیگ لگائے جاتے تھے اور اسی دوران وہ غلطی سے ایک پنجابی خاندان کے کمرے میں پہنچ گئی تھیں۔ رانی کے مطابق ان کی والدہ نے جب دوسری بچی کو دیکھا تو فوراً محسوس کیا کہ کچھ درست نہیں ہے، کیونکہ اس بچی کی آنکھوں کا رنگ مختلف تھا۔ والدہ نے فوری کہا کہ یہ میری بچی نہیں کیونکہ میری بیٹی کی آنکھیں بھوری ہیں۔ جاؤ اور میری بچی کو تلاش کرو۔ تلاش کے دوران معلوم ہوا کہ ایک پنجابی خاندان کے ہاں موجود بچی دراصل رانی مکھرجی تھیں۔ اس خاندان کے ہاں اس وقت آٹھویں بیٹی پیدا ہوئی تھی۔ اداکارہ نے بتایا کہ اس خاندان کے افراد بعد میں بھی مذاق میں ان سے کہتے تھے کہ وہ دراصل پنجابی ہیں اور غلطی سے مکھرجی خاندان میں پہنچ گئی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حکومت عرفان کھوسٹ، سہیل احمد کو اسٹیج کی بہتری کی ذمہ داری سونپ کر نتائج دیکھے، خالد عباس ڈار

لاہور (این این آئی) سینئر رائٹر و اداکار خالد عباس ڈار نے کہا ہے کہ اسٹیج ڈرامے کی بہتری کے لیے ایسے فنکاروں کو ذمہ داری سونپنے کی ضرورت ہے جو تھیٹر کے فن اور اس کے مسائل کو عملی طور پر سمجھتے ہوں کیونکہ محکمہ داخلہ، وزارت اطلاعات و ثقافت اور ایف آئی اے کا اسٹیج ڈرامے سے کوئی براہ راست تعلق نہیں اور انہیں تھیٹر کی اصل روح کا علم نہیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ ہر سینئر اداکار کو ایک ایک تھیٹر کی ذمہ داری سونپی جائے، پھر دیکھا جائے کہ اسٹیج ڈرامہ اپنے اصل ڈگر پر واپس آتا ہے یا نہیں۔ ایک انٹرویو میں خالد عباس ڈار نے کہا کہ حکومت کی بااختیار شخصیات کو کئی بار تجویز دے چکا ہوں کہ عرفان کھوسٹ، سہیل احمد اور دیگر سینئر فنکاروں کو اسٹیج ڈرامے کی بہتری کی ذمہ داری سونپی جائے اور پھر اس کے نتائج دیکھے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پچاس سال تھیٹر کیا ہے، اس وقت میرے ڈرامے کا کوئی سنسر نہیں ہوتا تھا کیونکہ میرا چہرہ ہی میری پہچان تھا۔ خالد عباس ڈار نے کہا کہ جب ہم اسٹیج ڈرامے کرتے تھے تو فیملیوں کو تھیٹر آنے جانے کے لیے تانگے کا کرایہ بھی دیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب فن فیکٹری کے مزدور ہیں۔

قوی امید ہے ''مکھو'' بہترین فلم ثابت ہو گی، صائمہ نور

لاہور (این این آئی) نامور اداکارہ صائمہ نور نے کہا ہے کہ سینئر ہدایتکارہ سنگیتا فلم ''مکھو'' پر بڑی محنت کر رہی ہیں اور قوی امید ہے کہ یہ بہترین فلم ثابت ہوگی، حکومت کی طرف سے فلم انڈسٹری کے لئے گرانٹ عملی قدم ہے کیونکہ اس سے پہلے صرف باتیں اور میٹنگز ہوتی تھیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میں عملی اقدام پر پنجاب حکومت سے اظہار تشکر کرتی ہوں اور دعا ہے کہ یہاں بلا تعطل فلمیں اور پاکستان کی فلم انڈسٹری دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو۔ فلم انڈسٹری کی بحالی کے لئے حکومت اور نجی شعبے کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ اچھی اور معیاری فلمیں بنیں گی تو شائقین دوبارہ سینما گھروں کا رخ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس فلم میں میرا اور معمر رانا بھی کام کر رہے ہیں، مجھے ہمیشہ ان دونوں فنکاروں کے ساتھ کام کر کے بہت اچھا لگا ہے۔

نمرہ خان کی نئی پوسٹس، طلاق کی افواہوں نے پھر زور پکڑ لیا

طلاق کی افواہوں نے اس وقت زور پکڑا جب نمرہ خان نے ایک اداس ویڈیو شیئر کی



لاہور (این این آئی) پاکستانی ٹیلی وژن کی معروف اداکارہ نمرہ خان ایک بار پھر اپنی ذاتی زندگی کے حوالے سے سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئی

بقیہ 1

پاکستان میں منعقد ہونے والے ایس سی او (SCO) سربراہی اجلاس کے لیے چینی صدر شی جن پنگ کے دورہ پاکستان کے منتظر ہیں۔ ملاقات میں سینیٹر سلیم مانڈوی والا بھی موجود تھے

بقیہ 2

متنوع رکاوٹوں اور صوبوں کے باہمی تعاون سے جاری مجموعی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ ملک بھر میں کسی بھی ہنگامی موسمی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریسکیو اور ریلیف کے تمام ادارے مکمل طور پر تیار ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ ملکی برآمدات میں اضافے کو معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے اور روایتی شعبوں کے ساتھ ساتھ دیگر غیر روایتی انڈسٹریز کو بھی عالمی منڈیوں کے لیے تیار کیا جائے۔ وہ منگل کے روز اسلام آباد میں ملکی برآمدات بڑھانے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ وزیراعظم نے زور دیا کہ برآمداتی عمل میں جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور ڈیجیٹلائزیشن کو شامل کیا جائے اور مصنوعات کے معیار (Quality Assurance) و ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ عالمی منڈی میں پاکستانی مصنوعات کی مسابقتی صلاحیت بڑھ سکے۔ انہوں نے ایکسپورٹرز کو درپیش انتظامی اور کاروباری رکاوٹیں دور کر کے تمام عمل کو شفاف، تیز اور آسان بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو برآمدات کے فروغ کے منظور شدہ اسٹریٹجک روڈ میپ پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دوست ممالک کے ساتھ فری ٹریڈ (FTA) اور پریفرنشل ٹریڈ معاہدوں پر کام جاری ہے۔ مزید برآں، بار ٹیکسٹائل مصنوعات کی ایکسپورٹ، سرجیکل آلات کے لیے بین الاقوامی ہسپتالوں کے ٹینڈرز تک رسائی، اور ٹیکسپو (TEXPO)، ہیلتھ و فوڈ و دیگر نمائشوں کے انعقاد پر پیشرفت ہو رہی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ انٹیلیکچوئل پراپرٹی قوانین کو جدید بنانے پر کام جاری ہے جبکہ ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ (EDF) کی تنظیم نو کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال خان، ڈاکٹر مصدق ملک، احد چیمہ، محمد اورنگزیب، مشیر وزیراعظم ہارون اختر اور وزیر مملکت بلال اظہر کیانی سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے منگل کے روز وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران خیبر پختونخوا کے مجموعی سیاسی حالات، صوبے میں امن و امان کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی معاشی و سماجی ترقی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں بلاتعطل جاری رکھے گی۔ اجلاس میں وفاق اور صوبہ خیبر پختونخوا کے درمیان انتظامی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور عوامی درپیش مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے مزید اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام اور وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ بھی موجود تھے۔

بقیہ 3

موجود ہے اور اتنی بڑی خرید و فروخت کہیں حساب میں نہیں آ رہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت لیوی کے نام پر بھتہ گردی کر رہی ہے اور فی لیٹر 135 روپے بھتہ لے رہی ہے، ہم حکومت کو پالیسی ریٹ 3 فیصد کم کرنے کے فوائد سے آگاہ کر چکے ہیں اور لیوی کم کرنے کے حوالے سے بھی فارمولا دیا ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے سٹیٹ بینک کی جانب سے پالیسی ریٹ برقرار رکھنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ مہنگائی کم کر دی گئی ہے، لیکن بلند شرح سود سے مزید قرض بڑھے گا۔ لیوی ختم کرنے اور پالیسی ریٹ کم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان حالات میں عالمی مارکیٹ میں قیمتیں بڑھیں تو حکومت کو اپنے محصولات کم کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 25 ارب روپے کا ریلیف دیا ہے، قوم کو لاکھوں میں لگا کر کوئی احسان نہیں کیا جا رہا، پٹرول پمپس پر اب بھی جاتی رہے گی اور لوٹ مار رہے گی، جبکہ جن کے ذریعے ریلیف دیا جا رہا ہے ان سے بات ہی نہیں کی گئی۔ حافظ نعیم کا کہنا تھا کہ حکومت نے ریلیف پیکج کا اعلان کر کے اس کے اشتہارات پر کروڑوں روپے خرچ کر دیئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا کام قوم کو ریلیف دینا ہے، دکھاوے کے پیکج کے بجائے لیوی کا بھتہ ختم کیا جائے اور ریلیف کا طریقہ ختم کیا جائے۔

بقیہ 4

اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد، بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کے احترام سے متعلق پاکستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے عالمی امن و ترقی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں اقوام متحدہ کے کردار کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ اسحاق ڈار نے رافیل گروسی کے لیے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے انتخاب کی مہم کے حوالے سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بقیہ 5

یت کا اہم ستون ہے، عالمی یوم جمہوریت پر کرپٹ عناصر کے احتساب کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، پنجاب میں کرپشن کے سدباب کے لئے منظم مہم جاری ہے، آئین کی بالادستی ہی جمہوریت کی اصل روح ہے، جمہوری روایات کے فروغ اور استحکام کیلئے سول سوسائٹی اور اداروں کی فعالیت کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ جمہوری اقدار کے فروغ کیلئے باہمی برداشت، مفاہمت اور پارلیمانی روایات کا تسلسل ناگزیر ہے۔ جمہوریت ہی سیاسی، معاشی اور سماجی استحکام کی منزل پر پہنچنے کا واحد راستہ ہے۔

بقیہ 6

ست کی ذمہ داری ہے کہ مشکل اور ضرورت کے وقت اپنے شہریوں کے ساتھ کھڑی ہو جبکہ تارکین وطن کے حقوق و مفادات کے تحفظ کے لیے پارلیمانی رابطہ کاری کو مزید موثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مائیگریشن گورننس سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ایک اہم قومی مسئلہ ہے جو ملک بھر کے لاکھوں خاندانوں کو متاثر کرتا ہے، اس لیے سیاسی جماعتوں کے درمیان وسیع تر پارلیمانی اتفاق رائے ضروری ہے۔ شواہد پر مبنی قانون سازی، ادارہ جاتی مکالمے اور پارلیمانی کمیٹیوں و متعلقہ ریاستی اداروں کے درمیان مضبوط روابط اس ضمن میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے موسمیاتی تبدیلی اور نقل مکانی کے بڑھتے ہوئے تعلق پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی اثرات سے نمٹنے اور جبری نقل مکانی میں کمی کے لیے موثر حکمت عملی ضروری ہے جبکہ بین الاقوامی موسمیاتی مالی معاونت بالخصوص گرانٹس کی صورت میں فراہم کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد اعداد و شمار، تحقیق اور مسلسل مکالمے سے مائیگریشن گورننس کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ پارلیمانی ڈائیلاگ کو مستقل پارلیمانی اقدام کے طور پر جاری رکھنے اور اس کے نتیجے میں سامنے آنے والی سفارشات کو موثر قانون سازی اور پالیسی اقدامات میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ایوان بالا بیرون ملک پاکستانیوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پاکستانی تارکین وطن کے تحفظ، عزت، حقوق اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور مائیگریشن گورننس کے حوالے سے پارلیمانی مکالمے کو پائیدار اور موثر عمل میں تبدیل کیا جائے

بقیہ 7

حلف نامہ جمع کرانے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور اسے پیشہ ورانہ غیر ذمہ داری قرار دیا ہے۔ صوبائی وزیر قانون آفتاب عالم کا کہنا ہے کہ غیر ذمہ دارانہ رویے پر کارروائی کے لئے وفاق سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ میں دھرنا کیس میں چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس کی جانب سے حلف نامہ جمع کرایا گیا، اس حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ حلف نامہ کے حوالے سے صوبائی حکومت سے منظوری نہیں لی گئی۔ صوبائی وزیر قانون آفتاب عالم نے رابطے پر بتایا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ مارچ کے حوالے سے جو پٹیشن دائر کی گئی، اسلام آباد ہائیکورٹ یہ کیس سن ہی نہیں سکتی کیونکہ خیبر پختونخوا اسلام آباد ہائیکورٹ کے دائرہ کار میں نہیں آتا اور نہ ہی صوبائی حکومت کے کسی آفیسر کو بلایا جا سکتا ہے۔ چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس کی جانب سے حلف نامہ مانگا گیا تھا آئی جی پولیس کی جانب سے جو حلف نامہ جمع کرایا گیا ہے اس کی اجازت نہیں لی گئی۔ ایڈووکیٹ جنرل ہمارے چیف لاء آفیسر ہیں، ان کی منظوری نہیں لی گئی۔ کوئی بھی محکمہ کسی بھی عدالت میں کوئی حلف نامہ جمع کراتا ہے تو بذریعہ اے جی آفس جاتا ہے

بقیہ 8

ت، غیر قانونی امیگریشن، منی لانڈرنگ اور سائبر کرائمز کی روک تھام کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب سے پولیس اکیڈمیز اور تربیتی پروگرامز کے لیے اشتراک کار بڑھانے پر بھی بات چیت ہوئی، جبکہ دہشتگردوں اور ڈرگ مافیا کی سرکوبی اور سیکیورٹی چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے انٹیلیجنس شیئرنگ پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں انسداد منشیات کے شعبے میں دونوں ممالک کے درمیان ہونے والے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر مکمل عملدرآمد کا فیصلہ کیا گیا، اس کے علاوہ دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ آمد و رفت بڑھانے کیلئے قونصل پر سرمتقرر کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا، جبکہ سفارتی و سرکاری پاسپورٹس پر ویزہ فری انٹری کی سہولت فراہم کرنے کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ ملاقات میں علاقائی صورتحال اور خطے میں پائیدار امن کے لیے پاکستان کی کاوشوں پر بھی گفتگو کی گئی۔ دونوں وزرائے داخلہ نے پاکستان اور لبنان کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ بھی پڑھیں: کل عام تعطیل کا اعلان اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ امید ہے لبنانی وزیر داخلہ کا دورہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے لئے نئی راہیں کھولے گا۔ لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار نے پاکستان میں شاندار مہمان نوازی پر اپنے پاکستانی ہم منصب محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان برادر ملک ہے اور دونوں ممالک مشترکہ مفادات کے شعبوں، خصوصاً داخلی سکیورٹی میں تعاون کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ملاقات میں وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، چیئرمین نادرا، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی اے این ایف، آئی جی فیڈرل کانسٹیبلری، نیشنل کوآرڈینیٹر نیکٹا، ڈی جی پاسپورٹس اینڈ امیگریشن، چیف کمشنر اسلام آباد، آئی جی اسلام آباد پولیس، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، اسپیشل سیکرٹری، ایڈیشنل سیکرٹریز داخلہ اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 9

کے حوالے سے گائیڈ کریں، اسلام آباد بند ہونے نہیں جا رہا۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے حالیہ فیصلے کے تحت انتظامیہ کو شہریوں کی آمد و رفت بحال رکھنے کی ہدایات ہیں، کسی بھی جماعت کے رہنماؤں کو عوامی مقامات پر قبضہ نہیں کرنے دیا جائے گا، انتظامیہ اپنی ڈیوٹی انجام دے رہی ہے، ان لوگوں کو سوچنا چاہیے جو بار بار اسلام آباد پر چڑھائی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ سب سے زیادہ پرتشدد اور انتشار سے بھرا مارچ تحریک انصاف کا ہوتا ہے، نام پرامن مارچ کا دیا جاتا ہے لیکن مظاہرے پرتشدد کیے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ وہ نظام تبدیل کرنے آ رہا ہے تو کیا اس کی آمد سے نظام تبدیل ہو جائے گا؟ اور وزیراعظم کے دروازے پر بیٹھ کر استعفیٰ مانگنے سے کیا وزیراعظم استعفیٰ دے دیں گے؟ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم نے کئی مرتبہ مذاکرات کی دعوت دی ہے، انہوں نے گزشتہ روز لاہور کے مناظر پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس سے زیادہ سیاسی ناپختگی اور کسی منصب کی تذلیل نہیں ہو سکتی۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری کا مزید کہنا تھا کہ آپ ایک صوبے کے وزیراعلیٰ ہیں، کبھی کسی گاڑی پر بیٹھتے ہیں اور کبھی فٹ پاتھ پر بیٹھتے ہیں، تمام وزرائے اعلیٰ ہمارے لیے قابل احترام ہیں، سب کو اپنے منصب کی عزت کرنی چاہیے۔

بقیہ 10

میڈیا تعاون بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا جبکہ دونوں ممالک کے درمیان میڈیا مواد اور تجربات کے تبادلے کے مواقع بھی تلاش کیے جائیں گے۔ ازبک میڈیا شخصیات اپنے مشاہدات اور تجربات ٹی وی، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور سوشل میڈیا کے ذریعے ازبک عوام تک پہنچائیں گی۔ ازبک میڈیا وفد مری، ٹیکسلا اور لاہور کے ثقافتی، تاریخی اور سیاحتی مقامات کا دورہ کرے گا، جبکہ وفد اسلام آباد کے نمایاں مقامات کا بھی دورہ کرے گا۔ وفد ٹیکسلا کی قدیم تہذیب اور لاہور کے تاریخی و تعمیراتی ورثے سے آگاہی حاصل کرے گا جبکہ فیصل مسجد کا دورہ کر کے اس کے منفرد تعمیراتی ڈیزائن کا مشاہدہ بھی کرے گا۔ دورہ پاکستان اور ازبکستان کے عوام کے درمیان باہمی افہام و تفہیم کے فروغ کی کوششوں کا حصہ ہے، دورے سے میڈیا روابط، ثقافتی تبادلوں، سیاحت اور عوامی سطح پر رابطوں کے ذریعے پاک ازبک برادرانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ دورے سے ازبکستان میں پاکستان کے ثقافتی ورثے، سیاحتی امکانات، اقتصادی ترقی اور جدید کامیابیوں کو اجاگر کرنے میں مدد ملے گی جبکہ پاکستان اور ازبکستان کی میڈیا برادریوں کے درمیان تعاون کی نئی راہیں کھلنے کی توقع ہے

بقیہ 11

لوپ، فیک سنگھ اور شیخوپورہ کے نشیبی اور شہری علاقوں میں اربن فلڈنگ (اربن سیلابی صورتحال) کا خدشہ ہے۔ این ڈی ایم اے نے تمام متعلقہ اضلاع اور اداروں کو ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاریوں کی ہدایت کی ہے۔ عوام کو بھی تنبیہ کی گئی ہے کہ شدید بارش کے دوران برساتی نالوں، زیر آب سڑکوں، پلوں اور نشیبی گزرگاہوں کو عبور کرنے سے سخت گریز کریں۔ تازہ ترین معلومات کے لیے "پاک این ڈی ایم اے ڈیزاسٹر الرٹ ایپ" استعمال کرنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں امداد کے لیے 911 ہیلپ لائن پر رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے

بقیہ 12

پر انہوں نے عوام کو درست اور آسان طریقہ کار سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ شہری کامیاب رجسٹریشن کے لیے فراہم کردہ ہدایات پر مکمل عمل کریں۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ پٹرول پمپ آنے سے پہلے اپنے موبائل سے TOK لکھ کر 9771 پر بھیجیں اور اپنا ڈیجیٹل ٹوکن حاصل کریں۔ پٹرول پمپ پر نمائندے کو موصول شدہ ٹوکن دکھا کر فوری رعایتی پٹرول حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی نے واضح کیا کہ رجسٹریشن کا عمل صرف ایک بار مکمل کرنا ہوتا ہے، اسے بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وفاقی وزیر برائے آئی ٹی نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ سستا پٹرول دینے میں ٹال مٹول کرنے والے یا شہریوں کو تنگ کرنے والے پٹرول پمپس کی سخت مانیٹرنگ کی جائے اور ان کے خلاف فوری اور بلاامتیاز کارروائی کی جائے

بقیہ 13

سے صحافیوں کی جائز شکایات اور تحفظات حکومت تک پہنچائے جائیں گے۔ وزارت اطلاعات کے ساتھ مل کر میڈیا بحران اور صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا ریگولیٹڈ میڈیا ہے اور اس کی بحالی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، پارلیمنٹ بھی میڈیا بحران کے حل میں اپنا کردار ادا کرے گی اور میڈیا ورکرز و صحافیوں کے حقوق یقینی بنانے کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحافی حکومت اور معاشرے کی آواز ہیں اور اچھے برے وقت میں ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ اس سے قبل صدر RIUJ آصف بشیر چوہدری نے وفاقی وزیر کو صحافیوں کے مطالبات اور بھوک ہڑتالی کیمپ کے مقاصد سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری ہمارے اور حکومت کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں۔ امید ہے کہ وہ حکومت کو معاملے کی نزاکت سے بھرپور آگاہ کریں گے اور پارلیمنٹ میں بھی صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے موثر کردار ادا کریں گے

بقیہ 14

ریج منصوبے کے ناقص کام سے سرکاری خزانے کو بھاری نقصان کا خدشہ ہے۔ منصوبے کے باعث مریضوں اور تیمارداروں کو آمد و رفت میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں اور مریضوں نے آف کیمرہ اعلیٰ حکام سے ناقص تعمیراتی کام کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہولی فیملی ہسپتال انتظامیہ نے سیوریج منصوبے میں مسائل کا اعتراف کیا ہے۔ ایم ایس ہولی فیملی ہسپتال ڈاکٹر اعجاز کے مطابق سیوریج سکیم ہسپتال کی جانب سے شروع کی گئی جبکہ انجینئرنگ ونگ ایجنسی واسا ہے۔ حالیہ شدید بارشوں کے باعث سیوریج لائن کے اطراف مسائل پیدا ہوئے، جن سے واسا حکام کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر اعجاز کے مطابق واسا حکام کو مسائل کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور متاثرہ کام کو درست کیا جا رہا ہے۔ کمشنر اور ڈپٹی کمشنر بھی ہولی فیملی ہسپتال کے سیوریج منصوبے کا دورہ کر چکے ہیں۔ سیوریج منصوبے کے کام کی نگرانی جاری ہے جبکہ بارشوں سے پیدا ہونے والے مسائل انتظامیہ کے علم میں ہیں۔ ایم ڈی واسا کے مطابق سیوریج منصوبے کا زیادہ تر کام ہو چکا ہے، باقی کام جلد مکمل کرلیا جائے گا۔ منصوبہ مکمل کرلیا گیا ہے۔ حالیہ بارشوں سے کچھ نقصان ہوا ہے، متاثرہ حصے کو دوبارہ مرمت کرلیا جائے گا

بقیہ 15

ریکارڈ اور گواہوں کے بیانات، ریگولیٹری ریکارڈز اور سابقہ تحقیقات سے بھی مدد لی گئی۔ علاوہ ازیں سی سی ٹی وی ریکارڈ سے بچہ نرسری میں ہنگامی صورتحال کے غیر معمولی سرعت سے پیدا ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق تقریباً 6:38:15 بجے آگ واضح طور پر بھڑک چکی تھی، جہاں فرنٹ لائن عملے نے ممکنہ کارروائی کی۔ چارج نرس نسرین اختر، سکیورٹی گارڈ ماریہ سلیم اور اسٹاف نرس رضیہ نورین نے چند ہی لمحوں میں بچوں کو بچانے کے لیے کارروائی کی۔ نرس رضیہ نورین نے ایک نومولود کو بچایا اور دوبارہ نرسری میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر محمد عبدالرحمان بھی آگ لگنے کے وقت موقع پر موجود رہے۔ تقریباً 6:39:15 بجے تک گہرے دھوئیں نے سی سی ٹی وی کیمرے کی منظر کشی کو مکمل طور پر متاثر کر دیا۔ شواہد اس عوامی الزام کی تردید کرتے ہیں کہ فرنٹ لائن عملے نے نومولود بچوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔ سنگین حالات میں متعدد اہلکاروں نے فوری اور بہادری سے ممکنہ کارروائی کی۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا کہ نیشنل فورنزک ایجنسی کے مضبوط ترین تکنیکی شواہد کے مطابق آگ لگنے کا سب سے زیادہ ممکنہ مقام اے سی یونٹ نمبر ون کے قریب موجود اے سی یونٹ نمبر 2 کی بجلی کی کیبل تھی۔ ممکنہ طور پر غیر معمولی مقامی برقی حرارت، زائد کرنٹ، زیادہ مزاحمت والے کنکشن یا کسی مقامی برقی نقص کے باعث پیدا ہوئی، کیبل انسولیشن متاثر ہوئی اور قریب موجود آتشگیر مواد کو آگ لگ گئی۔ رپورٹ کے مطابق شواہد آتش زنی، ایک سے زیادہ مقامات سے آگ لگنے کے امکان، آسیکو کی جانب سے کسی بیرونی برقی خرابی کو آگ لگنے کی وجہ قرار دینے یا آگ لگنے سے قبل آکسیجن کے اخراج کے امکان کی تائید نہیں کرتے۔ انکیوبیٹر یا دیگر کو آگ لگنے کا ذریعہ قرار دینے کے شواہد بھی موجود نہیں۔ انکوائری کے مطابق آگ لگنے کی سب سے زیادہ ممکنہ وجہ برقی نوعیت کی خرابی تھی۔ برقی خرابی کی درست نوعیت اور اس کی روک تھام میں ذمہ دار فرد یا ادارے کا تعین الگ سے کیا جانا ضروری ہے۔ مینٹیننس ریکارڈ کے مطابق نرسری کے اے سی یونٹس کی سروسنگ کی گئی تھی۔ ریکارڈ کیپنگ، ڈاکیومنٹیشن، انسولیشن، ارتھنگ اور بریکر پروٹیکشن کے جامع برقی حفاظتی جانچ کا موثر نظام موجود نہیں تھا۔ اہم بات ہے کہ برقی آلات کا فعال ہونا اس امر کے منافی نہیں کہ اس کی برقی تنصیب بھی آگ سے مکمل طور پر محفوظ تھی۔

بقیہ 16

ریلیف کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دیہاڑی دار طبقے کو 100 روپے کے ریلیف سے کچھ سہولت ملے گی، وزیراعظم شہباز شریف کو عوام کی مشکلات کا مکمل ادراک ہے۔ مصدق ملک کا کہنا تھا کہ اس وقت پٹرول پر 80 روپے لیوی اور 5 روپے کاربن ٹیکس ہے، تاہم عوام کو پٹرول پر لیوی ٹیکس سے زیادہ 100 روپے کا ریلیف دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جنگ رکوانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے، سیاسی اور عسکری قیادت خطے میں امن کے لیے کوششیں کر رہی ہے، آج پاکستان کو مصدق ملک کا مزید کہنا تھا کہ دنیا میں امن کے ضامن کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جنگ کے شعلے تھمنے سے دنیا کے غریب لوگوں پر بھی بوجھ کم ہوگا۔

بقیہ 17

ب صدر اعجاز فاطمہ، نائب صدر اول لیفٹیننٹ کرنل (ر) جمیل اطہر، جنرل سیکرٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، جوائنٹ سیکرٹری طاہر ضیا، بزم عروج ادب کے سربراہ نعیم اکرم قریشی، انجمن کے تعلیمی اداروں کے سربراہان اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈاکٹر جمال ناصر نے کہا کہ ہماری تمام سیاسی قیادت، اساتذہ کرام اور صاحبان علم و آگاہی پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ تقریبات میں قائداعظم سمیت ہمارے دیگر قومی رہنماؤں کے افکار اور محاسن کو محض بیان کرنے کے بجائے ان اصولوں کا عملی نمونہ بن کر دکھائیں۔ قوم کے سامنے سچائی، رواداری، اعلیٰ اخلاقی اقدار اور جمہوری روایات کا بہترین پرچار کریں کہ ہم خود ان اوصاف حمیدہ پر عمل کریں۔ یوم دفاع کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس طرح ہماری مسلح افواج پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی میں بتدریج بہتر سے بہترین کی جانب سفر کر رہی ہیں، اسی طرح ہمارے سیاستدانوں کو بھی ذاتی مفادات کی سیاست سے بالاتر ہو کر وسیع تر قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی۔ قومی مفاد پر مبنی طرز عمل اختیار کر کے ہی پاکستان کو ایک مضبوط معاشی قوت کے راستے پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ بنیان المرصوص نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کی بری، بحری اور فضائی افواج دنیا کی بہترین افواج میں شمار ہوتی ہیں۔ قوم کو اپنی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جرأت اور قربانیوں پر فخر ہے۔ ڈاکٹر جمال ناصر نے انجمن فیض الاسلام کی مجلس منتظمہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت کی خدمت سب سے افضل عبادت ہے، جو انجمن فیض الاسلام میں بھرپور انداز سے انجام دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت در اصل جنت کمانے کا آسان ترین راستہ ہے۔ تقریب کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے قائداعظم محمد علی جناح کی شخصیت اور کردار کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے بعض تاریخی حقائق بیان کیے اور کہا کہ قائداعظم کی ایمبولینس کی خرابی اور لیاقت علی خان سے تعلقات کے حوالے سے بعض مشہور روایات تاریخی حقائق کے منافی ہیں۔ انہوں نے قائداعظم کی سیاسی جدوجہد اور قیام پاکستان کے لیے ان کی حکمت عملی پر بھی روشنی ڈالی۔ نعیم اکرم قریشی نے قائداعظم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت کے انتہائی پابند تھے اور ان کی شخصیت اصول پسندی اور نظم و ضبط کی بہترین مثال تھی۔ لیفٹیننٹ کرنل (ر) جمیل اطہر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور قائداعظم کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا جبکہ اعجاز فاطمہ نے بچوں کو قائداعظم کے اصولوں اور تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کی اور پاک مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر طلبہ اور اساتذہ نے یوم قائداعظم اور یوم دفاع کے حوالے سے پر اثر تقاریر پیش کیں جبکہ ننھے طلبہ نے اسٹیج پر ٹیبلو اور خاکے پیش کر کے حاضرین سے خوب داد سمیٹی۔

بقیہ 18

ڈیجیٹل کریڈنشلز حاصل کر سکیں گے۔ سرکاری دستاویزات میں بتایا گیا کہ پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ اور نادرا کے درمیان معاہدے کی مدت 31 دسمبر 2026 تک بڑھا دی گئی ہے، جبکہ معاہدے کا اطلاق یکم جنوری 2023 سے 31 دسمبر 2026 تک ہوگا۔ ترمیم شدہ معاہدے سے سنگل سائن آن تصدیق کی شق ختم کر دی گئی ہے، جبکہ تکنیکی اور سکیورٹی خدشات کے باعث مشترکہ لاگ ان کی شق بھی نکال دی گئی ہے۔ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ نے بھی ترمیم شدہ معاہدے سے سنگل سائن آن کی شق ختم کرنے کی سفارش کی تھی، جس کے بعد قانونی جائزہ مکمل ہونے پر معاہدے کی منظوری دی گئی۔ نئے نظام کے تحت شہری PakID Wallet کے ذریعے اپنے پنجاب اسلحہ لائسنس کے ڈیجیٹل کریڈنشلز فوری حاصل کر سکیں گے۔ حکام کے مطابق ڈیجیٹل نظام سے اسلحہ لائسنس کی تصدیق کا عمل زیادہ آسان، تیز اور محفوظ ہو جائے گا۔ ڈیجیٹل کریڈنشلز کے ذریعے لائسنس ہولڈرز ضرورت کے وقت اپنے اسلحہ لائسنس کی حیثیت با آسانی ثابت اور تصدیق بھی کر سکیں گے

بقیہ 19

میں 5 سال کی عمومی عمر میں رعایت پہلے ہی شامل ہے، لہٰذا مزید کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔ تاہم اقلیتی برادری اور معذور خواتین کو بھی بھرتی کے عمل میں بھرپور حصہ لینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ آسامیوں کی ضلع وار تفصیل کے مطابق فیصل آباد کے ستیانہ، امین پور اور رام دیوالی کیلئے 3، چنیوٹ کے احمد نگر کیلئے 2، جھنگ کے 18 ہزاری اور شور کوٹ کیلئے 2، حافظ آباد کے کسوکی، ونیکے تارڑ، کالکی، جلال پور بھٹیاں اور سکھیکی کیلئے 5، سرگودھا کے کوٹ مومن، فاروقہ، ایف ایس سی اور سلانوالی کیلئے 5، میانوالی کے کوٹ چاندنہ، میانوالی، چکڑالہ اور بن حافظ جی کیلئے 4، خوشاب کے جوہرآباد کیلئے ایک جبکہ بھکر کے منکیرہ، کلور، دریا خان اور بھکر کیلئے 4 آسامیاں مختص کی گئی ہیں۔ فیصل آباد، چنیوٹ اور جھنگ کی امیدواروں کا ٹیسٹ 29 ستمبر اور انٹرویو 30 ستمبر کو ہوگا۔ حافظ آباد اور سرگودھا کا ٹیسٹ 30 ستمبر جبکہ انٹرویو یکم اکتوبر کو ہوگا، میانوالی، خوشاب اور بھکر کی امیدواروں کا ٹیسٹ یکم اکتوبر اور انٹرویو 2 اکتوبر کو لیا جائے گا۔ ٹیسٹ کیلئے رجسٹریشن صبح 8:30 بجے سے دوپہر ایک بجے تک جبکہ انٹرویو صبح 9 بجے شروع ہوں گے۔ صرف ٹیسٹ پاس کرنے والی شارٹ لسٹ امیدواروں کو انٹرویو کیلئے بلایا جائے گا، تمام ٹیسٹ اور انٹرویوز نادرا کے ریجنل ہیڈ آفس، 6۔ گلشن ایونیو، نگ پی اے ایف روڈ، سرگودھا میں ہوں گے، امیدواروں کو ٹیسٹ والے دن اپنے اصل ذاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ دستاویزات ساتھ لانے ہوں گے، جبکہ سرکاری اور نیم سرکاری ملازمین کیلئے این او سی پیش کرنا لازمی ہوگا۔ انٹرویو کے موقع پر متعلقہ بورڈز سے تصدیق شدہ تعلیمی اسناد پیش کرنا بھی ضروری ہوگا۔ منتخب امیدواروں کو بعد ازاں میڈیکل فٹنس اور کریکٹر سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا، جبکہ کسی بھی مرحلے پر غلط معلومات فراہم کرنے کی صورت میں امیدوار کو نااہل قرار دیا جائے گا، مزید تفصیلات نادرا کے کیریئرز پورٹل کے ڈاؤن لوڈ سیکشن میں دستیاب ہیں، جہاں نمونہ ٹیسٹ بھی موجود ہے۔

بقیہ 20

ب پولیس کو ایسے رویے پر معذرت کرنی چاہیے۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ ایک صوبے کے وزیراعلیٰ کو دوسرے صوبے میں سکیورٹی دینا صوبائی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ کو پولیس کی گاڑی میں ایک قدم بھی لے کر جانا تضحیک ہے، گزشتہ رات لاہور میں جو کچھ ہوا غلط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بار بار کہہ رہے ہیں کہ ہم پرامن ہیں اور ہمیشہ پرامن رہیں گے، ہم اپنے حقوق اور انصاف کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کا ایک حکم آیا تھا جس کے مطابق بانی پی ٹی آئی کو ہسپتال منتقل کرنا تھا، عدالتی احکامات پر میڈیکل بورڈ بننا تھا لیکن عملدرآمد نہیں ہوا، ہم نے سپریم کورٹ میں توہین عدالت کی درخواستیں دائر کی ہیں، کریمنل کیسز ہمیشہ سپریم کورٹ سنتی ہے، بانی پی ٹی آئی کی صحت کے مسئلے کو آئینی بحران کا مسئلہ بنا دیا گیا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت کے معاملے کو فٹ بال کی طرح ایک عدالت سے دوسری عدالت میں نہ پھینکیں، آئینی عدالت نے اگر کیس اپنے پاس منگوانا تھا تو کیس غیر معینہ مدت تک ملتوی نہیں کرنا چاہیے تھا، آئینی عدالت سے ہمارا اختلاف ہے، اسے کیس نہیں لینا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ سیاسی مسائل کا حل سیاسی طریقے سے ڈھونڈا جائے، تناؤ کم کرنے کے لیے اچھے اقدامات ہونے چاہئیں، اس وقت حکومت سے کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے، ماحول ٹھنڈا ہے۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ پی ٹی آئی کی بہت پاپولر پارٹی ہے، 27 ستمبر کو بڑی دنیا آئے گی، بشیر افضل اپنی پارٹی کی لائن پر چلیں، راہ ہوگا ان کی پٹیشن پر نوٹس نہیں ہونا چاہیے تھا، کے پی میں کون وزیر اعلیٰ ہوگا اور کون نہیں ہوگا، یہ ایک سیاسی معاملہ ہے۔ عدالتیں اکیلے سوالات پر بھی فیصلے نہیں کرتیں، یہ ایک مسلمہ اصول ہے، سیاسی سوالات پر بھی عدالتیں سماعت نہیں کرتیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی کے سربراہ بانی ہیں، بانی نے علی امین اور سہیل آفریدی کو وزیراعلیٰ بنایا تھا۔ مئی 2025 کے بعد ملک و قوم کی سوچ بدلنی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ مئی 2025 میں پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہو گیا، دنیا نے دیکھا پاکستان ایک مضبوط دفاعی قوت ہے، ملک میں اب سیاسی اور معاشی استحکام بھی آنا چاہیے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہمارے لوگوں کے گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، پنجاب میں لیڈرشپ کے گھروں پر پولیس نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، پنجاب میں پی ٹی آئی رہنماؤں کے گھروں کو سیل کیا گیا، بجلی بھی کاٹ دی گئی، اس سے سیاسی ماحول مزید خراب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کے احتجاج اور مارچ کی سپورٹ کرتے ہیں، پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کا مارچ اپنا اپنا ہوگا۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی مارچ میں شریک نہیں ہوں گے، اے پی سی میں شرکت کریں گے۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ بانی سے جیل میں کوئی ملاقات نہیں ہوئی، کسی بھی ہائی لیول کی شخصیت یا کسی کی ملاقات نہیں ہوئی، نہ ہم اسلام آباد پر چڑھائی کریں گے، نہ ہم راستے بند کریں گے، ہم آئیں گے، ایک طرف سے آئیں گے، لوگوں کا راستہ بھی کھلا ہوگا۔ ہم نہتے آئیں گے، ہمارے ساتھ انصاف کیا جائے، ہم محب وطن شہری ہیں۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ عدالتوں کے سہارے معاملات کو نہ الجھائیں۔ آئی جی اور چیف سیکرٹری کا بیان حلفی لے کر کیا آپ چاہتے ہیں دو صوبوں کی پولیس لڑے؟ ہم یقین دلاتے ہیں کہ نہ صوبائی مشینری استعمال کریں گے اور نہ امن میں کوئی خلل ڈالیں گے۔ ہم اس مرتبہ بھی سرکاری مشینری کے بغیر آئیں گے۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ دہشت گردی کے اوپر سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ اللہ کرے پورے ملک میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہو، اگر کسی صوبے میں امن و امان کی صورتحال ٹھیک نہیں تو سب کو اس کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ اگر لاہور محفوظ ہے تو اللہ کرے محفوظ رہے، باقی بھی صوبے محفوظ ہو جائیں۔

بقیہ 21

اتحاد سعودی عرب کی خودمختاری، شہریوں اور شہری تنصیبات کے تحفظ کے لیے موثر اور سخت ردعمل دے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب کا ممکنہ جواب اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت اپنے دفاع کے حق اور بین الاقوامی انسانی قوانین کے مطابق ہوگا۔ ترجمان کے مطابق سعودی اتحاد مزید حملوں کی روک تھام اور حوثیوں کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا مقابلہ کرنے کے لیے تمام ضروری فوجی اقدامات کرے گا۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے جب یمن اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کر رہی ہے اور خطے میں جاری وسیع تر جنگ کے باعث بحیرہ احمر اور خلیجی علاقے میں سکیورٹی صورتحال بھی انتہائی حساس ہے

بقیہ 22

کیلئے بہترین سہولیات فراہم کرنا ایف بی آر کی ذمہ داری ہے، سسٹم میں بار بار خرابی کے باعث نہ صرف ٹیکس دہندگان کو مشکلات پیش آ رہی ہیں بلکہ ٹیکس ریٹرنز کی بروقت تکمیل بھی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ریٹیلرز کیلئے متعارف کرائی گئی فکسڈ آسان ٹیکس سکیم کی مدت کم از کم پانچ سال مقرر کی جائے تاکہ تاجروں کو پالیسی کے تسلسل کا اعتماد حاصل ہو اور وہ آسانی سے ٹیکس نظام کا حصہ بن سکیں۔ ریٹیلرز کی فکسڈ آسان ٹیکس سکیم کو بھرپور طریقے سے پروموٹ اور اس کی تشہیر کی جائے۔ حکومت ٹیکس پالیسی مرتب کرتے وقت تمام اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز کو شامل کرے۔

بقیہ 23

کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، جس سے ایک زیادہ مضبوط اور مربوط نظام صحت کی تشکیل میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ پیش رفت دی ڈائیلیسز سینٹر کے زیر اہتمام آسٹیو پروسس کے موضوع پر منعقدہ سمپوزیم اور ڈیکسا اسکین سہولت کے افتتاح کے موقع پر سامنے آئی۔ تقریب میں جی اے کے ہیلتھ کیئر انٹرنیشنل اور اسلام آباد میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کے گروپ چیف ایگزیکٹو آفیسر یاسر خان نیازی مہمان خصوصی جبکہ ڈاکٹر اکبر نیازی ٹیچنگ ہسپتال کی ڈائریکٹر ڈاکٹر اریج نیازی مہمان اعزاز تھیں۔ اس موقع پر یاسر نیازی اور ڈاکٹر عریج نے دی ڈائیلیسز سینٹر کے چیئرمین ڈاکٹر اسعد حمید، بورڈ ممبر ڈاکٹر نزہت حمید سے مجوزہ شراکت داری اور مستقبل میں مشترکہ اقدامات پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ یاسر نیازی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بڑے مسائل کا حل کسی ایک ادارے کے لیے ممکن نہیں، اس کے لیے اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا مستقبل ان اداروں سے وابستہ نہیں جو الگ الگ کام کرتے ہیں، بلکہ ان اداروں سے وابستہ ہے جو اپنی صلاحیتوں کو سمجھ داری سے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑتے اور مثبت تبدیلی کے لیے مل کر سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ جب طبی تعلیم، علاج، ٹیکنالوجی، خصوصی مہارت اور وسائل ایک سمت میں کام کریں تو صحت کی سہولیات کو وسعت دی جا سکتی ہے، علاج کے نتائج بہتر بنائے جا سکتے ہیں اور دستیاب وسائل کو زیادہ موثر انداز میں بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ ہمارا مقصد صرف صحت کے شعبے کو آگے بڑھانا نہیں، بلکہ معیاری علاج کو زیادہ لوگوں کی پہنچ میں لانا اور اداروں کو ان کے لیے قابل استطاعت بنانا ہے۔ ہمارے لیے حقیقی کامیابی یہ ہے کہ آج لوگوں، جدت اور اداروں کی صلاحیتوں میں سرمایہ کاری کی جائے تاکہ کل پاکستان کے پاس زیادہ بہتر تربیت یافتہ ماہرین اور ایک زیادہ مضبوط، موثر اور مستحکم نظام صحت ہو۔ سمپوزیم کے دوران یاسر نیازی نے دی ڈائیلیسز سینٹر میں ڈیکسا اسکین سہولت کا افتتاح بھی کیا۔ نئی سہولت کے ذریعے ہڈیوں کی کثافت کی جانچ، آسٹیو پروسس کی بروقت تشخیص اور اس کے بہتر علاج میں مدد ملے گی۔ ڈاکٹر اسعد حمید نے اس شراکت داری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے اداروں کے درمیان مضبوط تعاون سے دستیاب مہارت اور وسائل کو بہتر انداز میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس کا فائدہ زیادہ لوگوں تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ جی اے کے ہیلتھ کیئر کے میڈیا آف کمیونیکیشن عمران علی غوری نے کہا، اصل مقصد اداروں کی صلاحیتوں کو ایسے عملی نتائج میں تبدیل کرنا ہے جن کا فائدہ لوگوں کو بہتر تربیت یافتہ طبی ماہرین، بہتر خدمات اور علاج تک وسیع تر رسائی کی صورت میں ملے۔ یہ شراکت داری صحت کے شعبے میں اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور تعلیم، علاج، خصوصی طبی خدمات اور ٹیکنالوجی کو ایک دوسرے سے جوڑنے کی کوشش ہے، جس کا بنیادی مقصد پاکستان میں معیاری صحت کی سہولیات کو مزید بہتر بنانا اور زیادہ لوگوں تک پہنچانا ہے۔

بقیہ 24

حساس مقامات کے اطراف بھی سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے اہم شاہراہوں پر کنٹینرز لگا کر راستے بند کرنے کی بھی تیاری کی جا رہی ہے

بقیہ 25

ر ہونے کی کوشش کر رہا تھا کہ اپنے ہی ساتھی کی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک ملزم بچی کو اسکول لے جاتے اور واپس چھوڑنے کے دوران متعدد بار زیادتی کا نشانہ بنا چکا تھا۔ ملزم کے قبضے سے ناجائز اسلحہ اور موٹر سائیکل چاند گاڑی برآمد ہوئی، جبکہ اس کا ساتھی فرار ہو گیا۔ سی پی او ڈاکٹر سردار غیاث گل خان نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈویژنل ایس پی سے رپورٹ طلب کر لی۔ فرار ملزم کی گرفتاری کے لیے ایس ڈی پی او پیپلز کالونی کی زیر نگرانی خصوصی پولیس ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں جبکہ شہر بھر میں ناکہ بندی جاری ہے۔ سی پی او ڈاکٹر سردار غیاث گل خان نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم میں ملوث عناصر سے کوئی رعایت نہیں، جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی ناگزیر ہے

بقیہ 26

نئی ڈائگنوسٹک سروسز کا آغاز کر دیا ہے۔ الخدمت کے اسٹال کا چیف ایگزیکٹو الخدمت نوید علی بیگ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر راشد قریشی، ڈائریکٹر ڈائگنوسٹک سروسز ڈاکٹر عظیم الدین، پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر سلمان قوری نے دورہ کیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو الخدمت نوید علی بیگ نے کہا کہ ہیلتھ ایشیا نمائش ایک اہم نمائش ہے، جہاں الخدمت نے ہر سال کی طرح اس برس بھی نمائش کا حصہ بنی اور اپنی نئی سروسز متعارف کروائی ہیں۔ انہوں نے کہا صحت کے شعبے میں اپ گریڈیشن ہوتی رہتی ہے۔ الخدمت ہیلتھ اور ڈائگنوسٹک سروسز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہی ہے۔ علاج کی بہترین اور با کفایت سہولتیں فراہم کرنا الخدمت کا مشن ہے۔ نوید علی بیگ نے کہا کہ الخدمت کے 5 ہسپتال، ڈائگنوسٹک سینٹرز، کلینکس، لاکھوں لوگوں کی خدمت میں مصروف ہیں اور ہم نے کبھی معیار پر سمجھوتا نہیں کیا۔ بہترین اور سستی سروسز کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

بقیہ 27

کہیں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے جدید تعلیمی اور تربیتی اداروں کی ضرورت ہے۔ مظفرآباد میں عالمی معیار کی سکلز یونیورسٹی کا قیام نوجوانوں کے مستقبل کو روشن بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، گرافک ڈیزائننگ، فری لانسنگ، ای کامرس، زبانوں اور دیگر جدید شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے تاکہ نوجوان مقامی سطح کے ساتھ ساتھ عالمی روزگار کی منڈی میں بھی اپنی جگہ بنا سکیں۔ شازیہ کیانی ایڈووکیٹ نے کہا کہ آج کی دنیا میں وہی قومیں تیزی سے ترقی کر رہی ہیں جو اپنی نوجوان نسل کو تعلیم کے ساتھ ہنر بھی فراہم کر رہی ہیں۔ آزاد کشمیر کے نوجوانوں کو بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے حکومت کو عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت آزاد کشمیر مظفرآباد میں انٹرنیشنل سکلز یونیورسٹی کے قیام کے منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کرے اور نوجوانوں کو کم خرچ یا مفت فنی تربیت کے مواقع فراہم کیے جائیں، تاکہ بے روزگاری میں کمی لانے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا جا سکے۔

بقیہ 28

اہلکاروں کے تعین اور ان کے خلاف قانونی کارروائی جبکہ شہید کے اہل خانہ کے لئے منصفانہ معاوضے کے مطالبے کی قرارداد پنجاب اسمبلی میں جمع کرا دی گئی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اشفاق شہید کے خاندان کو انصاف دلانے کے لئے ہر آئینی و قانونی فورم پر آواز اٹھائی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ شہید کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل دے۔

بقیہ 29

دہائیوں سے اپنے بنیادی حق خود ارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت طاقت کے وحشیانہ استعمال، پابندیوں، گرفتاریوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کر سکا۔ انہوں نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر کی سیاسی جماعتوں اور حریت قیادت کے درمیان مسئلہ کشمیر پر موثر رابطہ، مشاورت اور یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کشمیری عوام کی آواز کو عالمی سطح پر مزید موثر انداز میں اجاگر کرنے کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ سردار عتیق احمد خان نے اس موقع پر کہا کہ مسلم کانفرنس مسئلہ کشمیر کو اپنی سیاسی جدوجہد کا بنیادی حصہ سمجھتی ہے اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھے گی۔ مسلم کانفرنس کے وفد میں میجر سردار نصراللہ خان، سردار عاصم عباسی اور عبدالجبار شامل تھے۔ اس موقع پر سید یوسف نسیم، سید فیض نقشبندی، شیخ عبدالمتین، شیخ محمد یعقوب، چوہدری شاہین اقبال، انجینئر محمود، سید اعجاز رحمانی، حسن البنا، حاجی سلطان بٹ، راجہ خادم حسین، سید مشتاق، مشتاق احمد بٹ، عدیل مشتاق وانی، نذیر احمد کرنائی، میاں مظفر، گلشن احمد، شیخ عبدالماجد، منظور احمد ڈار، محمد اشرف ڈار، زاہد اشرف، منظور احمد شاہ، سردار عاصم عباسی، عبدالجبار، افسر خان اور امتیاز وانی سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ اجلاس کے اختتام پر کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی کامیابی، مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی ثابت قدمی، شہداء کے درجات کی بلندی اور مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے خصوصی دعا کی گئی

بقیہ 30

سکے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتی ہوں

بقیہ 31

حتمی فیصلہ کشمیری عوام کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری سے ہی ہوگا رائے شماری اقوام متحدہ کی نگرانی میں متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونی چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کے سرکاری نقشوں میں مقبوضہ جموں و کشمیر کو متنازعہ علاقہ ظاہر کیا گیا ہے بھارت کے نام نہاد سرکاری نقشوں اور یکطرفہ خود مختاری کے دعوؤں کی کوئی حیثیت نہیں انہوں نے بین الاقوامی برادری سے بھارتی اقدامات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری بند کرے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مقبوضہ جموں و کشمیر کے کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق خود ارادیت دے۔

بقیہ 32

وعدے پورے کیے جائیں گے، میری سیاست کا محور فقط عوامی خدمت ہے اور انشاء اللہ بھرپور طریقے سے عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت آزاد کشمیر کا 100 روزہ پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ صحت و مقامی بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں۔ آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی کا پہیہ تیزی سے گھومے گا۔ عشائیہ کے اختتام پر میزبان محفل چوہدری لقمان لیاقت نے مہمان خصوصی سمیت تمام معززین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کی محفل کو چار چاند لگائے۔ چوہدری لقمان لیاقت نے مزید کہا کہ وزیراعظم پاکستان اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق آزاد کشمیر کو ماڈرن اسٹیٹ میں تبدیل کریں۔ تعلیم، صحت، روزگار کی فراہمی، سیاحت کے تحت خطے کو خود کفیل بنانا اور بنیادی انفراسٹرکچر کے ذریعے لوگوں کی تقدیر بدلیں گے۔

بقیہ 33

ہے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ممبران کشمیر کونسل نے قائم مقام صدر کو مختلف امور سے آگاہ کیا اور ریاست کی تعمیر و ترقی، عوامی مسائل کے حل اور ادارہ جاتی تعاون کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ آزاد جموں و کشمیر کے قائم مقام صدر چوہدری طارق فاروق سے میرپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عمر شہزاد جرال کی سربراہی میں وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران آزاد کشمیر میں صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، کاروباری برادری کو درپیش مسائل، سرمایہ کاری کے مواقع اور خطے کی معاشی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام صدر چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ آزاد کشمیر کی معاشی ترقی میں کاروباری برادری کا کردار انتہائی اہم ہے۔ حکومت صنعت و تجارت کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو اہمیت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کی سرمایہ کاری سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ریاست کی معیشت کو بھی مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرپور سمیت آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے کاروباری برادری کی تجاویز کو اہمیت دی جائے گی۔ حکومت سرمایہ کاروں اور تاجروں کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کرے گی۔ اس موقع پر صدر میرپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری عمر شہزاد جرال نے قائم مقام صدر کو کاروباری برادری کو درپیش مسائل اور چیمبر کی جانب سے معاشی و تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کیا۔

بقیہ 34

نی جانوں کا جاں بحق ہونے والے خونی رشتوں سے زیادہ میرے لئے باعث دکھ درد ہے کیونکہ میں ریاست کا چیف ایگزیکٹو کے منصب پر فائز تھا میری حکومت نے چار ارب روپے کی خطیر رقم سے تعلیمی پیکج منظور کیا، کشمیر بینک کو شیڈول ادارہ بنانے کیلئے سٹیٹ بینک کی شرائط کے مطابق دس ارب روپے کا اہتمام کیا چھ ہزار ایڈہاک ملازمین کی مستقلی تھرڈ پارٹی کے ذریعے مستقل ترقیاں، طلباء یونین پر عائد پابندی میں نرمی پراپرٹی ٹیکس میں کمی سرکاری ملازمین کے دیرینہ مسائل کا حل کرنے میں اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے کام کیا عوام اور حکومت کے درمیان غلط پالیسیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی بداعتمادی کو اعتماد سازی میں تبدیل کیا جن علاقوں میں سبز ہلالی پرچم لہرانے اور پاکستان کی حمایت میں گفتگو کرتے پر ہچکچاہٹ محسوس کی جاتی تھی وہاں پاکستان اور آزاد کشمیر کے جھنڈوں کی بہار پاکستان زندہ آباد کی صداؤں میں اضافہ افواج پاکستان قومی سلامتی کے اداروں کا احترام نظریاتی رشتوں کو پروان چڑھانا بڑی کامیابیاں ہیں سابق وزیراعظم راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سیاسی امور کی چیئرپرسن محترمہ فریال تالپور کی قیادت میں عوامی حقوق کا تحفظ کرنا اپنا بنیادی فرض سمجھتی ہے انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستان میں نئے صوبوں کے قیام سے متعلق پوائنٹ سکورنگ کیلئے بیلجیم گیم قومی مفادات کے منافی ہیں اس طرح قوم کو متحد کرنے کے بجائے تقسیم در تقسیم کیا جا رہا ہے اسکا واحد اور محفوظ راستہ حکمتی تجویز چیئرمین بلاول بھٹو نے پیش کی وہ پارلیمنٹ ہے اب پارلیمنٹ میں بحث کیلئے باقی جمہوری قوتوں کی آمادگی بلاول بھٹو کی مدبرانہ قیادت کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ بھارت پاکستان کے خلاف ہر محاذ پر سازشوں کے جال بچھا رہا ہے شکست کے ہر فورم پر رسوائی پسپائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ناقابل تسخیر دفاع مضبوط، جموں و کشمیر کی آزادی کیلئے قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو دختر مشرق محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی لازوال داستان پوری قوم کا فخر ہے چیف آف ڈیفنس فورسز حافظ سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی کامیابیاں بہترین سفارتی جدوجہد کا ثمر ہیں پیپلز پارٹی اور اسکی قیادت مضبوط وفاق پارلیمنٹ کی بالادستی آئین قانون کی حکمرانی جمہوریت کے استحکام کی علامت بھی ہے اور ضمانت بھی بلاول بھٹو پاکستان کا عالمی سطح روشن چہرہ اور مستقبل کی امید سحر ہیں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہر دور کے آمر ڈکٹیٹر کے سامنے کلمہ حق بلند کیا ہماری قیادت اور کارکنوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا مارشل لاء کا مقابلہ کیا مگر ملک و ملت پر کوئی آنچ نہیں آنے دی راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ صدر ریاست کے منصب پر انتخاب کا شیڈول نوٹس آمدہ اور آئینی جمہوری تقاضا ہے صدر ریاست کیلئے ہونے والے انتخاب میں حصہ لینے یا نہ لینے کا فیصلہ صدر پاکستان آصف علی زرداری چیئرمین بلاول بھٹو سیاسی امور کی چیئرپرسن محترمہ فریال تالپور پارٹی اور پارلیمانی پارٹی کی مشاورت سے کریں گی پیپلز پارٹی جمہوری اصولوں اور اعلیٰ روایات کی امین ہے جو ذات کے بجائے قومی وقار عوامی مفادات میں فیصلے کرتی ہے

بقیہ 35

ضلع میں مویشیوں کی مجموعی تعداد 2 لاکھ 68 ہزار 699 ہے جب کہ لمپی اسکن سے بچا کیلئے محکمہ لائیو اسٹاک کی ویکسینیشن مہم جاری ہے۔ ان کے مطابق 7 جولائی سے 14 ستمبر تک مویشیوں کو ویکسین کی 14 ہزار 100 خوراکیں دی جا چکی ہیں جب کہ مزید 850 خوراکیں دستیاب ہیں، اس کے علاوہ مویشی پال افراد نے نجی طور پر بھی تقریباً 40 ہزار مویشیوں کی ویکسینیشن کرائی ہے۔ دوسری جانب جنوبی وزیرستان اپر کی تحصیل کانی گرم میں لمپی اسکن سے 3 گائے ہلاک جب کہ درجنوں جانور متاثر ہوئے ہیں جہاں ویکسینیشن کا عمل جاری ہے۔ چارسدہ میں بھی ویکسینیشن کے باوجود لمپی اسکن کے 3 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ مویشی مالکان نے متاثرہ علاقوں میں ویکسینیشن مہم تیز کرنے اور بیمار جانوروں کے علاج کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ 36

حلیم عادل شیخ نے کہا کہ مہنگائی، بجلی اور پٹرول کی قیمتوں سمیت بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ نے عام پاکستانی کی زندگی مشکل بنا دی ہے، جبکہ حکمران عوام کو حقیقی ریلیف دینے میں ناکام رہے ہیں۔ ملکی معیشت قرضوں اور عارضی اقدامات کے بجائے پائیدار پالیسیوں، سرمایہ کاری، روزگار اور صنعتی ترقی کے ذریعے مضبوط ہو سکتی ہے۔ پی ٹی آئی سندھ کے صدر نے کہا کہ آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کے بغیر نہ جمہوریت مضبوط ہو سکتی ہے اور نہ معیشت اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکتی ہے۔ آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا اور شفاف انتخابات جمہوری ریاست کی بنیادی ضرورت ہیں، ان کی آزادی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مستقبل ایسی جمہوری ریاست میں ہے جہاں اقتدار عوام کے ووٹ سے آئے، آئین کے مطابق چلے اور عوام کے سامنے جوابدہ ہو۔ عمران خان کی قیادت میں پاکستان تحریک انصاف عوام کے جمہوری حقوق، آئین کی بالادستی اور حقیقی جمہوریت کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 37

کرنا ہے، جہاں وہ اپنی شکایات براہ راست درج کروا سکیں گے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر برائے محنت فیصل خان ترکئی نے کہا کہ حکومت خیبر پختونخوا مزدوروں اور محنت کش طبقے کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے فوری حل اور انہیں درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپلینٹ سیل کا قیام اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس کے ذریعے مزدوروں کو اپنی شکایات متعلقہ اداروں تک پہنچانے کے لیے ایک منظم اور موثر طریقہ کار میسر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن (ESSI)، لیبر ڈیپارٹمنٹ اور ورکرز ویلفیئر بورڈ سے متعلق ملازمین اور مزدور اس کمپلینٹ سیل کے ذریعے اپنی شکایات درج کروا سکیں گے۔ موصول ہونے والی شکایات کو متعلقہ اداروں اور افسران تک پہنچا کر ان کے بروقت ازالے کو یقینی بنانے کے لیے موثر مانیٹرنگ کا نظام بھی وضع کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ مزدور طبقہ صوبے کی معاشی و صنعتی ترقی میں بنیادی کردار ادا کر رہا ہے اور حکومت ان کے حقوق، فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپلینٹ سیل میں موصول ہونے والی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور شکایت کنندگان کو ان کی درخواست پر پیش رفت سے بھی آگاہ رکھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شکایات کے ازالے کے عمل میں شفافیت، میرٹ اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے گا، جبکہ کسی بھی ملازم یا مزدور کو اپنے جائز حق کے حصول میں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ فیصل خان ترکئی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت عوامی خدمت اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے اداروں کو مزید فعال اور جوابدہ بنا رہی ہے۔ کمپلینٹ سیل کا قیام بھی اسی پالیسی کا حصہ ہے، جس کا مقصد عوام اور سرکاری اداروں کے درمیان رابطے کو موثر بنانا اور عوامی شکایات کے حل کے عمل کو مزید تیز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ محنت سے متعلق کسی بھی جائز شکایت کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا اور متعلقہ اداروں کو شکایات کے بروقت اور قانون کے مطابق ازالے کا پابند بنایا جائے گا۔ محکمہ محنت خیبر پختونخوا کے کمپلینٹ سیل کے قیام سے ملازمین اور مزدوروں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے ایک باقاعدہ، آسان اور موثر فورم دستیاب ہو گیا ہے، جو صوبائی حکومت کے مزدور دوست اقدامات اور عوامی خدمت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 38

ے محض دعووں تک محدود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام سیاسی استحکام کے بغیر ممکن نہیں۔ عوام کی مرضی کے خلاف کیے جانے والے فیصلوں سے بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کا واحد حل عوام کے حقیقی مینڈیٹ کا احترام اور ان کی رائے کو تسلیم کرنا ہے۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ ملک کو موجودہ سیاسی و معاشی بحران سے نکالنے کے لیے آئین و قانون کی بالادستی، آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا اور شفاف انتخابات ناگزیر ہیں۔ جمہوری اصولوں کی پاسداری ہی پاکستان کو پائیدار ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف عوام کے جمہوری حقوق، آئین کی بالادستی اور ووٹ کے احترام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کیے بغیر حقیقی سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی ممکن نہیں۔

بقیہ 39

کی آمد و رفت اور کارگو کو مزید بہتر بنانے کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے۔ بندرگاہی اصلاحات کے نتیجے میں مالی وصولیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال 3 ارب روپے کے مقابلے میں رواں سال 7 ارب روپے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ میری ٹائم ٹاسک فورس کی سفارشات پر طویل عرصے سے رکے ہوئے 2 ہزار سے زائد کنٹینرز کو آف ڈاک زمینوں منتقل کر دیا گیا ہے، اسی طرح برآمد کنندگان کی ڈیوٹی ڈرا بیک کلیمز کے 90 فیصد عمل کو آن لائن نظام کے ذریعے خودکار بنایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان سنگل ونڈو کے تحت پورٹ کمیونٹی سسٹم کا ڈیجیٹل فریم ورک تیار کر کے بندرگاہی عمل کو مزید تیز اور شفاف بنایا جا رہا ہے۔ ٹاسک فورس اور وزارت بحری امور کے اقدامات کے نتیجے میں پورٹ قاسم میں کی اور کارگو کلیئرنس کے عمل میں نمایاں تیزی آئی ہے۔

بقیہ 40

ہوئے اس کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے۔

بقیہ 41

پاکستان میں منعقد ہونے والے ایس سی او (SCO) سربراہی اجلاس کے لیے چینی صدر شی جن پنگ کے دورہ پاکستان کے منتظر ہیں۔ ملاقات میں سینیٹر سلیم مانڈوی والا بھی موجود تھے۔

بقیہ 42

ٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ تالپنی کے اطراف اور دیگر تمام نشیبی علاقوں میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے عملہ اور ڈی واٹرنگ مشینری تعینات کر دی گئی ہے تاکہ پانی کی فوری نکاسی ممکن بنائی جا سکے۔ دوسری جانب، مون سون کا نیا سسٹم سندھ میں بھی داخل ہو گیا ہے، جس کے تحت کراچی کے مختلف علاقوں جن میں گلشن حدید، بن قاسم، ملیر اور اسٹیل ٹاؤن شامل ہیں، گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔

بقیہ 43

سامنا کرنا پڑتا ہے۔ محفوظ اور باوقار ہجرت کے لیے ریاستی اداروں کے درمیان موثر رابطہ ضروری ہے۔ گورنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بیرون ملک روزگار کے خواہشمند پاکستانیوں کو قانونی اور محفوظ ہجرت کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔

بقیہ 44

13 اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی۔ سمپوزیم میں پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے ساتھ بنیادی صحت کے اس ماڈل کو سندھ کے دیگر دیہی اضلاع تک وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تقریباً 10 لاکھ آبادی والے ضلع ٹنڈو اللہ یار، جہاں 78 فیصد آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے، کو بنیادی صحت کی ضروری خدمات کے پیکیج کے آزمائشی ضلع کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ پیکیج کے تحت کمیونٹی، بنیادی صحت مراکز اور ابتدائی درجے کے اسپتالوں میں صحت کی 62 ضروری خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ پروگرام کے تحت ٹنڈو اللہ یار سندھ کا پہلا ضلع بن گیا جہاں ڈی ایچ آئی ایس ٹو اور الیکٹرانک طبی ریکارڈ کے ذریعے روزانہ ڈیجیٹل رپورٹنگ شروع کی گئی۔ ضلعی ہیڈکوارٹر اسپتال میں خصوصی نگہداشت کی نرسری قائم کی گئی، تقریباً 500 لیڈی ہیلتھ ورکرز کو طبی رہنما اصولوں کی تربیت دی گئی جبکہ جنرل بے ہوشی کے تحت جراحی کی سہولت بھی پہلی مرتبہ متعارف کرائی گئی۔ پروگرام کے تحت 55 سے زائد صحت مراکز کے عملے کو ڈیجیٹل رپورٹنگ کی تربیت دی گئی ہے اور مزید مراکز میں حقیقی وقت میں رپورٹنگ کا نظام فعال کیا جا رہا ہے۔ خصوصی نگہداشت کی نرسری میں 9 تربیت یافتہ ڈاکٹرز، نرسز اور ٹیکنیشنز خدمات انجام دے رہے ہیں، جس سے نوزائیدہ بچوں کے علاج کی وہ سہولت دستیاب ہوئی جو اس سے قبل ضلع میں موجود نہیں تھی۔ جراحی کی خدمات میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اور اب تقریباً 30 فیصد طبی طریقہ کار جنرل اینستھیزیا کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت و آبادی بہبود ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو نے کہا کہ اس ماڈل کو صرف ٹنڈو اللہ یار تک محدود نہیں رکھا جانا چاہیے بلکہ اسے دیگر اضلاع تک وسعت دینے کے ساتھ پائیدار بھی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی منصوبے کی کامیابی کے لیے اس کی پائیداری کو آغاز ہی سے پروگرام کا حصہ بنانا ضروری ہے۔ سمپوزیم کے تکنیکی اجلاسوں میں بنیادی صحت کی ضروری خدمات کے تمام 62 اقدامات کے لیے تیار کیے گئے طبی رہنما اصولوں، اخراجات کے تجزیے اور صحت کی خدمات فراہم کرنے والے عملے کے رویوں میں بہتری کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ رہنما اصولوں کا اردو، انگریزی اور سندھی میں ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی کے شعبہ کمیونٹی ہیلتھ سائنسز کے پروفیسر ڈاکٹر تحسین صدیقی نے کہا کہ دو سال کے دوران تربیت، استعداد میں اضافے، صحت کے معلوماتی نظام کی ڈیجیٹلائزیشن، کمیونٹی کی شمولیت اور صحت کی خدمات کے اخراجات سے متعلق اہم تجربات حاصل ہوئے ہیں، جو سندھ اور ملک کے دیگر علاقوں میں بنیادی صحت کی ضروری خدمات کے ماڈل کو نافذ کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ سمپوزیم سے گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈاکٹر ڈیوڈ ولسن اور پی پی ایچ آئی سندھ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جاوید جہانگیر اٹلی نے بھی خطاب کیا، جبکہ یونیسف، عالمی ادارہ صحت، عالمی بینک، امریکی محکمہ خارجہ اور محکمہ صحت سندھ کے نمائندے بھی شریک ہوئے

بقیہ 45

میڈیا تعاون بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا جبکہ دونوں ممالک کے درمیان میڈیا مواد اور تجربات کے تبادلے کے مواقع بھی تلاش کیے جائیں گے۔ ازبک میڈیا شخصیات اپنے مشاہدات اور تجربات ٹی وی، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور سوشل میڈیا کے ذریعے ازبک عوام تک پہنچائیں گی۔ ازبک میڈیا وفد مری، ٹیکسلا اور لاہور کے ثقافتی، تاریخی اور سیاحتی مقامات کا دورہ کرے گا، جبکہ وفد اسلام آباد کے نمایاں مقامات کا بھی دورہ کرے گا۔ وفد ٹیکسلا کی قدیم تہذیب اور لاہور کے تاریخی و تعمیراتی ورثے سے آگاہی حاصل کرے گا جبکہ فیصل مسجد کا دورہ کر کے اس کے منفرد تعمیراتی ڈیزائن کا مشاہدہ بھی کرے گا۔ دورہ پاکستان اور ازبکستان کے عوام کے درمیان باہمی افہام و تفہیم کے فروغ کی کوششوں کا حصہ ہے، دورے سے میڈیا روابط، ثقافتی تبادلوں، سیاحت اور عوامی سطح پر رابطوں کے ذریعے پاک ازبک برادرانہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ دورے سے ازبکستان میں پاکستان کے ثقافتی ورثے، سیاحتی امکانات، اقتصادی ترقی اور جدید کامیابیوں کو اجاگر کرنے میں مدد ملے گی جبکہ پاکستان اور ازبکستان کی میڈیا برادریوں کے درمیان تعاون کی نئی راہیں کھلنے کی توقع ہے۔

بقیہ 46

سے صحافیوں کی جائز شکایات اور تحفظات حکومت تک پہنچائے جائیں گے۔ وزارت اطلاعات کے ساتھ مل کر میڈیا بحران اور صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا ریگولیٹڈ میڈیا ہے اور اس کی بحالی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، پارلیمنٹ بھی میڈیا بحران کے حل میں اپنا کردار ادا کرے گی اور میڈیا ورکرز و صحافیوں کے حقوق یقینی بنانے کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صحافی حکومت اور معاشرے کی آواز ہیں اور اچھے برے وقت میں ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ اس سے قبل صدر RIUJ آصف بشیر چوہدری نے وفاقی وزیر کو صحافیوں کے مطالبات اور بھوک ہڑتالی کیمپ کے مقاصد سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری ہمارے اور حکومت کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں۔ امید ہے کہ وہ حکومت کو معاملے کی نزاکت سے بھرپور آگاہ کریں گے اور پارلیمنٹ میں بھی صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے موثر کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جبری برطرفیوں، تنخواہوں کی عدم ادائیگی، ریکا ونسز، گرفتاریوں اور صحافیوں کو درپیش دیگر مسائل کا فوری حل ضروری ہے۔ قبل ازیں بھوک ہڑتالی کیمپ کے پہلے روز صدر PFUJ افضل بٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کا معاشی قتل عام، جبری برطرفیاں، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور آزادی صحافت پر قدغنیں کسی صورت قابل قبول نہیں۔ PFUJ صحافیوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے جائز مطالبات کے لیے ہر آئینی و جمہوری فورم پر آواز بلند کرے گی۔ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاج کا دائرہ ملک گیر سطح تک وسیع کیا جائے گا۔ میڈیا ہاؤسز کارکن صحافیوں کو بروقت تنخواہیں ادا کریں اور ان کی ملازمتوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ سی ڈی اے یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری یاسین نے صحافیوں کی جدوجہد سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محنت کشوں اور صحافیوں کے مسائل میں گہری مماثلت ہے۔ دونوں طبقات روزگار، معاشی حقوق اور عزت و وقار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے مزدور تنظیمیں، سول سوسائٹی اور دیگر طبقات ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

سعودی شہر خمیس مشیط بہا اور طائف پر حوثی حملے 13 شہری زخمی

حوثیوں نے شہری آبادیوں کو بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا، متعدد شہری املاک کو نقصان پہنچا، سعودی اتحاد

حملوں میں زخمی ہونے والے 13 افراد کو معمولی سے درمیانے درجے کے زخم آئے ہیں، مؤثر اور سخت ردعمل دینگے، ترجمان

دبئی (صباح نیوز) یمن کے حوثیوں نے سعودی عرب کے تین شہر خمیس مشیط، ابہا اور طائف کو بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 13 افراد زخمی اور متعدد شہری املاک کو نقصان پہنچا، سعودی اتحاد نے مزید حملوں کی روک تھام کے لیے ضروری فوجی اقدامات کا عندیہ دے دیا، میڈیا بریفنگ میں بتایا گیا ہے کہ یمن میں آئینی حکومت کی حمایت کرنے والے سعودی اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے بتایا کہ حوثیوں نے شہری آبادیوں کو نشانہ بنایا۔ ترکی المالکی کے مطابق حملوں میں زخمی ہونے والے 13 افراد کو معمولی سے درمیانے درجے کے زخم آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حملوں کے نتیجے میں شہری املاک کو پہنچنے والا نقصان حوثیوں کی جانب سے شہری علاقوں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی مسلسل کارروائیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ سعودی اتحاد کے ترجمان نے کہا کہ ا(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



اسلام آباد: پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کے ممکنہ احتجاج کے پیش نظر اتاترک ایونیو سے سرینا چوک تک کنٹینرز لگا دیے گئے ہیں

جمہوریت صرف انتخابات نہیں، حلیم عادل شیخ

عوامی مینڈیٹ تسلیم کیے بغیر سیاسی استحکام ممکن نہیں، صدر پی ٹی آئی سندھ

آئین کی بالادستی، آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا اور ووٹ کے احترام کا نام ہے

کراچی (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف سندھ کے صدر حلیم عادل شیخ نے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ تسلیم کیے بغیر پاکستان میں سیاسی استحکام ممکن نہیں، جمہوریت صرف انتخابات کا نام نہیں بلکہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، آزاد عدلیہ، آزاد میڈیا اور عوام کے ووٹ کے احترام کا نام ہے، پی ٹی آئی یوم جمہوریت کے موقع پر اپنے خطاب میں حلیم عادل شیخ نے کہا کہ پاکستان میں حقیقی جمہوریت اسی وقت مضبوط ہوگی جب عوام کے مینڈیٹ کو تسلیم اور ان کے ووٹ کا احترام کیا جائے گا۔ سیاسی مخالفین کو باندھا اور اختلاف رائے کو جرم بنایا جمہوریت نہیں، بلکہ جمہوریت برداشت، مکالمے اور اختلاف رائے کے احترام کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری آزادیوں، سیاسی کارکنوں کے بنیادی حقوق اور اظہار رائے کی آزادی کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ عوام کو سیاسی فیصلوں سے دور رکھ کر ملک کو معاشی بحران سے نہیں نکالا جاسکتا، معاشی استحکام کے لیے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

جی ایچ کے ہیلتھ کیئر اور ذیابیطس سینٹر کا معیاری علاج کی جانب قدم

معیاری علاج کی وسیع تر فراہمی کے لیے صحت کے اداروں کے درمیان شراکت داری کی جانب اہم پیش رفت

مجوزہ شراکت داری کا مقصد طبی تعلیم اور علاج کے شعبوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا، ماہرین کے تجربات اور علم سے فائدہ اٹھانا، سید یاسر نیازی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان میں معیاری علاج کی بڑھتی ہوئی ضرورت طبی ماہرین کی تربیت اور صحت کی سہولیات تک زیادہ لوگوں کی رسائی کے لیے جی ایچ کے ہیلتھ کیئر انٹرنیشنل، اسلام آباد میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، ڈاکٹر احمد نیازی چیسٹ ہسپتال اور دی ڈائابیٹیز سینٹر نے مشترکہ شراکت داری کی جانب اہم پیش رفت کی ہے۔ مجوزہ شراکت داری کا مقصد طبی تعلیم، علاج اور تحقیق کے شعبوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا، ماہرین کے تجربات اور علم سے فائدہ اٹھانا، جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینا اور مختلف اداروں کی سہولیتوں کو یکجا کر کے ملک میں معیاری اور قابل استطاعت صحت کی سہولیات کا دائرہ وسیع کرنا ہے۔ اس تعاون کے ذریعے طبی طلبہ اور صحت کے شعبے سے وابستہ افراد کی عملی تربیت، علم اور تجربات کے تبادلے، جدید طبی ٹیکنالوجی کے استعمال اور علاج کی سہولیات کو بہتر بنانے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



اسلام آباد وفاقی وزیر رانا تنویر حسین، پراجیکٹ ہیڈ ڈاکٹر محمد فاروق کی سربراہی میں زرتان کی شفافیت پراجیکٹ ٹیم کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔



پشاور، آئی ٹی ایس ایجوکیشن میں شہریوں کے شکایات سنے جا رہے ہیں

لاہور ٹیکس بار کا آئرس سسٹم میں تکنیکی خرابیوں پر شدید تحفظات کا اظہار

موجودہ صورتحال میں 30 لاکھ گوشوارے جمع ہونا بھی مشکل نظر آرہا ہے، عہدیداران

لاہور (نمائندہ خصوصی) لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن آئرس سسٹم میں پیدا ہونے والی تکنیکی خرابیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تکنیکی مسائل اور بار سسٹم ڈاؤن ہونے کے باعث ٹیکس دہندگان اور ٹیکس پریکٹیشنرز کو آخری ٹیکس گوشوارے فائل کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، موجودہ صورتحال برقرار رہی تو گزشتہ سال کے 59 لاکھ گوشواروں کے برعکس رواں سال 30 لاکھ گوشوارے بھی جمع ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ لاہور ٹیکس بار کے صدر رانا ثاقب منیر، جنرل سیکرٹری فاروق گجر، نائب صدر میاں عثمان جاوید، جوائنٹ سیکرٹری علی رضا جیمہ اور فنانس سیکرٹری سعد ایوب خان نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کو گوشوارے جمع کرانے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

احتجاج کے پیش نظر سیکیورٹی انتظامات سخت کر دیئے گئے

ڈی چوک سمیت اسلام آباد کی اہم شاہراہوں پر کنٹینرز پہنچا دیئے گئے

اسلام آباد (انیکسل رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کی جانب سے احتجاج کی کال کے بعد اسلام آباد میں سیکیورٹی انتظامات سخت کر دیئے گئے۔ ڈی چوک سمیت شہر کی اہم شاہراہوں اور حساس مقامات کے راستے بند کرنے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں، جبکہ مختلف مقامات پر کنٹینرز پہنچا دیئے گئے ہیں۔ اسلام آباد انتظامیہ اور پولیس نے احتجاج کے پیش نظر اضافی سیکیورٹی اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ احتجاجی مظاہرین کو ڈی چوک تک پہنچنے سے روکنے کیلئے مختلف مقامات پر کنٹینرز نصب کیے جائیں گے۔ اسلام آباد کے داخلی اور خارجی راستوں پر بھی سیکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی بڑھا دی گئی ہے، جبکہ اہم سرکاری عمارتوں اور(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں لمپی اسکن کی وبا سے سیکڑوں مویشی متاثر، کئی ہلاک ہوگئے

پشاور (خصوصی رپورٹر) خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں مویشیوں میں لمپی اسکن کی بیماری پھیلنے لگی، صوابی، جنوبی وزیرستان لدہ اور پارہ میں متعدد مویشی متاثر ہوئے ہیں جب کہ کئی جانور ہلاک ہو گئے، صوابی کی تحصیل رزڑ میں گزشتہ ایک ماہ سے بیماری پھیلنے کی اطلاعات ہیں جہاں پار کمین، یعقوبی، دوبیان اور دیگر علاقوں میں سیکڑوں مویشی متاثر ہوئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر صوابی ڈاکٹر طارق اللہ کے مطابق (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



سرحد چیمبر آف کامرس کے انتخابات کے حوالے سے انتخابی مہم کے دوران حاجی غلام علی کے ساتھ ایسوسی ایشن کے نمائندوں کا گروپ فوٹو

الیکشن کمیٹی میری تجاویز مان لیتی تو دھرنا ہوتا نہ ہی انسانی زندگیوں کا ضیاع، فیصل راٹھور

الیکشن کمیٹی سے ڈپلومیسی کے ذریعے اعتماد سازی کی کوششیں کیں تو جواب ملا کہ وزیراعظم درمیان سے ہٹ جائیں

میر انصیر مظفن، مختصر عرصے میں کما حقہ عہدہ ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے خلوص نیت سے کام کیا، سابق وزیر اعظم

مظفر آباد (یو رو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے مرکزی سیکرٹری جنرل سابق وزیر اعظم میر قانون ساز اسمبلی راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا ہے کہ میر انصیر مظفن ہے کہ مجھے پارٹی قیادت، پارلیمانی پارٹی نے جو فرائض اور خدمت سونپی ذمہ داریاں تفویض کی میں الحمدللہ ان کے مختصر عرصے میں کما حقہ عہدہ ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے خلوص نیت سے کام کیا اور اللہ پاک نے کامیابی سے ہمکنار کیا آج عوام، قیادت، ریاست کے سامنے سرخرو ہوں اگر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی میری تجاویز مان لیتی تو دو ایک سو ایام سے اتحادی دھرنا ہوتا نہ ہی انسانی زندگیوں کا ضیاع ہوتا بلکہ ایکشن کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر مسائل کا حل نکالا جاتا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایکشن کمیٹی کے کنوینئر راجہ عبدالرحیم ایڈووکیٹ، کوآرڈینیٹر راجہ عبدالقیوم ایڈووکیٹ، سینئر نائب صدر راجہ عبدالرحمان ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری راجہ عبدالرحمان ایڈووکیٹ، سیکرٹری اطلاعات